SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 02 Friday 2nd Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۰۲، مورخہ ۲ جنوری ۲۰۲۶ء، بروز جمعہ، ۱۲ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

'ہم سب آپ کو یاد کر رہے ہیں'، نیویارک کے میئر
ظہران ممدانی کا عمر خالد کے نام ذاتی خط منظر عام پر

نیویارک: نیویارک شہر کے نومنتخب میئر ظہران ممدانی نے ہندوستانی سماجی کارکن اور سابق طلبہ رہنما عمر خالد کے نام ایک ذاتی، ہاتھ سے لکھا ہوا خط تحریر کیا ہے، جو اب منظرِ عام پر آیا ہے۔ یہ خط دسمبر 2025 میں عمر خالد کے والدین کے امریکی دورے کے دوران انہیں دیا گیا تھا، جسے بعد ازاں خالد کی پارٹنر بانو جیوتسنا لہری نے سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ یہ خط عین اس وقت عوام کے سامنے آیا جب ظہران ممدانی نصف شب ایک تاریخی تقریب میں نیویارک کے 112 ویں میئر کے طور پر حلف لے رہے تھے۔ عمر خالد سنہ 2020 سے دہلی فسادات سے متعلق ایک مقدمے میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت جیل میں قید ہیں۔ وہ حال ہی میں اپنی بہن کی شادی میں شرکت کے لیے عارضی ضمانت پر رہا ہوئے تھے، تاہم تقریب کے بعد انہیں دوبارہ جیل جانا پڑا۔ اس پس منظر میں ممدانی کا یہ خط ایک علامتی اور اخلاقی حمایت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ظہران ممدانی نے اپنے خط میں لکھا کہ وہ عمر خالد کے اُن خیالات کو اکثر یاد کرتے ہیں جو انہوں نے قید کے دوران تلخی اور حوصلے کے بارے میں تحریر کیے تھے۔ خط میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ خالد کے والدین سے ملاقات انہیں خوشگوار محسوس ہوئی اور یہ کہ 'ہم سب آپ کو یاد کر رہے ہیں۔' اس جملے کو انسانی ہمدردی اور یکجہتی کے پیغام کے طور پر خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ عمر خالد کے والد سید قاسم رسول الیاس نے بتایا کہ ظہران ممدانی نہ صرف خالد کے معاملے سے واقف ہیں بلکہ انہوں نے جیل سے لکھی گئی خالد کی تحریریں بھی پڑھی ہیں۔ اسی امریکی دورے کے دوران خالد کے والد نے امریکی کانگریس کے رکن جیمی راسکن سے بھی ملاقات کی، جس کے بعد متعدد امریکی قانون سازوں کی جانب سے ہندوستان کے سفیر کو ایک خط ارسال کیا گیا، جس میں عمر خالد کی طویل پیشگی حراست پر تشویش ظاہر کی گئی۔ بانو جیوتسنا نے عارضی ضمانت کے دوران گزارے گئے دنوں کو قیمتی قرار دیا اور بتایا کہ خالد نے اس مختصر مدت میں گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا اور گھریلو کھانوں سے لطف اندوز ہوئے۔ واضح رہے کہ ظہران ممدانی نیویارک کے پہلے مسلم، جنوبی ایشیائی اور افریقی نژاد میئر ہیں اور ان کا سیاسی موقف سماجی انصاف، شہری حقوق اور بین الاقوامی یکجہتی پر مبنی رہا ہے۔ عمر خالد کے اہلِ خانہ سے رابطہ اور یہ ذاتی خط اسی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔

2025 بھارت کے لیے مسلسل ناکامیوں کا سال رہا، فنانشل ٹائمز کا بڑا انکشاف

نئی دہلی: (ایجنسی) برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی سالانہ جائزہ رپورٹ کے مطابق سال 2025 بھارت کے لیے استحکام اور مضبوط پیش رفت کے بجائے بحرانوں، ناکامیوں اور دباؤ کا سال ثابت ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ داخلی اور خارجی محاذوں پر مسلسل مشکلات نے بھارت کو شدید مسائل میں مبتلا رکھا۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق پاک بھارت فوجی کشیدگی، امریکا کے ساتھ تجارتی تنازعات، ایک مہلک طیارہ حادثہ، بھارتی روپے کی کمزوری اور مجموعی معاشی بے چینی نے 2025 کے دوران بھارت کی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ اسٹریٹجک خودمختاری کے دعوؤں کے باوجود بھارت کو امریکا، چین اور روس کے ساتھ توازن برقرار رکھنے میں شدید دباؤ کا سامنا رہا۔ امریکا اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ نہ ہو سکا، جبکہ امریکی ٹیرف کے نفاذ نے بھارتی معیشت پر اضافی دباؤ ڈالا۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق جی ایس ٹی اصلاحات محدود شعبوں تک رہنے کے باعث معاشی ترقی کی رفتار متاثر رہی، جبکہ 2025 میں بھارتی روپیہ مسلسل ڈالر کے مقابلے میں گراوٹ کا شکار رہا۔ ماہرین کے مطابق پاک بھارت کشیدگی کے نتیجے میں بھارت کو عسکری برتری حاصل ہونے کے بجائے امریکا کی پالیسی میں تبدیلی کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کا کریڈٹ لینے اور پاکستانی عسکری قیادت سے بڑھتے روابط کو بھارتی سفارتی ناکامی قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکا میں بھارت کی معاشی اور سفارتی گنجائش محدود ہوتی جا رہی ہے، جو عالمی سطح پر اس کی کمزور پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے۔ روپے کی گراوٹ اور تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث بھارت کو مزید معاشی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے 2025 میں مسائل حل کرنے کے بجائے زیادہ تر بحرانوں کو برداشت کیا، جبکہ 2026 بھارت کے لیے اندرونی کمزوریوں، علاقائی کشیدگی اور عالمی دباؤ کے باعث ایک بڑا چیلنج بنتا دکھائی دے رہا ہے۔

اورنگ آباد: ٹکٹ سے محروم بی جے پی کارکنان کا ہنگامہ

سی ایس نگر: اورنگ آباد میں کارپوریشن الیکشن کے ٹکٹوں کی تقسیم بی جے پی کیلئے دردِ سر بن گئی ہے۔ ناراض کارکنان وزیروں کی گاڑیوں کو گھیر کر ان پر حملہ کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ منگل اور بدھ دونوں ہی روز بی جے پی کارکنان نے شہر میں خوب ہنگامہ کیا۔ یاد رہے کہ بی جے پی نے اچانک شہر میں شیوسینا (شندے) کے ساتھ اتحاد ختم کر دیا ہے۔ اس پر شیوسینا (شندے) کے کارکنان بھی ناراض ہیں۔ اورنگ آباد میں منگل کو امیدواروں کی نامزدگی کی آخری تاریخ کے بعد ماحول مزید گرم ہو گیا، کیونکہ مہایوتی ٹوٹنے کے بعد امکان تھا کہ بی جے پی کے زیادہ سے زیادہ کارکنان کو ٹکٹ ملے گا۔ لیکن کئی ایسے امیدواروں کو ٹکٹ نہیں ملا جو صدفی صد پُر امید تھے۔ لہٰذا ان کارکنان نے پارٹی دفتر کا گھیراؤ کر کے زبردست ہنگامہ کیا۔ بدھ کو بھی یہی منظر دہرایا گیا۔ ان کا کارکنان کا الزام ہے کہ پارٹی باہر سے آنے والوں کو ٹکٹ دے رہی ہے اور برسوں سے پارٹی کی خدمت کرنے والے وفاداروں کو نظر انداز کر رہی ہے۔ ان کارکنان کو منانے کیلئے رکن پارلیمان بھگوت کراڈ اور ریاستی وزیر اتل ساوے کو بھیجا گیا مگر ان کے آنے سے ماحول اور گرم ہو گیا۔ ناراض امیدوار پرساد بدھانے خودسوزی کی کوشش کی جس پر بی جے پی رکن اسمبلی سنجے کینی کر نے انہیں روکنے کی کوشش کی، مگر وہ زار و قطار رونے لگے اور سوال کرنے لگے کہ "میں کہاں کم پڑ گیا صاحب؟" کینی کر نے وضاحت کی کہ "ایک ہی وقت میں سب کو انصاف دینا ممکن نہیں ہے۔" اسی وقت اتل ساوے اور بھگوت کراڈ وہاں پہنچے۔ ان کے آنے سے ماحول امزید بگڑ گیا کیونکہ مشتعل کارکنان نے دونوں کی گاڑیوں کو گھیر لیا، وہاں لگے ہوئے ان کے پوسٹر پھاڑ دیے، اور ان کی تصویروں پر کالک پوت دی۔ اس دوران ان دونوں لیڈران کے خلاف جم کر نعرے بازی کی گئی۔ کچھ افراد نے اپنا جسم پر پٹرول ڈال کر خودسوزی کی دھمکی بھی دی۔ یہ دونوں سینئر لیڈران دفتر میں داخل نہیں ہو پا رہے تھے۔ اس دوران دھکا مکی روکنے کیلئے کچھ مقامی لیڈران آگے بڑھے۔ انہوں نے مشتعل کارکنان کو روکنے اور سمجھانے کی کوشش کی۔ انہی میں سے ایک بی جے پی کی اورنگ آباد شہر جنرل سیکریٹری چھایا کھوجیکر کے شوہر راجو کھوجیکر بھی تھے جو خود بھی پارٹی کارکن ہیں۔ انہوں نے ایک خاتون کو وزیر کی جانب جانے سے روکنے کی کوشش کی تو خاتون نے انہیں تھپڑ رسید کر دیا۔ اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔

بیڑ کے پالی شانتی ون میں فحش حرکتیں، دامنی پتھک کی اچانک کارروائی

پی ایس آئی پلووی جادھو کی قیادت میں 15 نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر کارروائی

بیڑ (نمائندہ) بیڑ ضلع کے پالی علاقے میں شانتی ون کے مقام پر عوامی جگہ پر فحش حرکتیں کرنے والے جوڑوں کے خلاف دامنی پتھک نے اچانک کارروائی کرتے ہوئے 15 نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر ممبئی پولیس ایکٹ کے تحت روک تھام کی کارروائی کی ہے۔ دامنی پتھک کی سربراہ پولیس سب انسپکٹر پلووی جادھو کو خفیہ مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ پالی کے شانتی ون میں بڑی تعداد میں جوڑے گھوم رہے ہیں اور عوامی مقام پر فحش رویہ اختیار کر رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر دامنی پتھک فوری طور پر شانتی ون کے علاقے میں پہنچ گیا۔ دامنی پتھک نے پالی کے شانتی ون میں چھاپہ مارا تو وہاں متعدد جوڑے موجود ملے۔ سب کو حراست میں لے کر دامنی پتھک نے انہیں بیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں پیش کیا۔ اس کے بعد 15 نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر ممبئی پولیس ایکٹ کی دفعہ 110 / 117 کے تحت روک تھام کی کارروائی کی گئی۔ ساتھ ہی متعلقہ افراد کی کاؤنسلنگ بھی کی گئی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینیت کانوت، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سچن پانڈکر اور ڈپٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ پوجا پوار کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں پی ایس آئی پلووی جادھو، اسسٹنٹ سب انسپکٹر میرا ریڈیکر، پولیس ہیڈ کانسٹیبل شوبھا جادھو، عوشا چورے، اشوک شندے، پولیس کانسٹیبل یوگیش نردھار سمیت دامنی پتھک اور اکرُھن بیڑ کے عملے نے حصہ لیا۔ پولیس کی جانب سے عوامی مقامات پر نظم و ضبط اور سماجی شعور برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی ہے اور آئندہ ایسے واقعات پر سخت کارروائی کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔

سینئر بینکر ذیشان حیدر کو پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) یکم جنوری 2026 ایکسس بینک میں سینئر وائس پریسیڈنٹ کے عہدے پر فائز بینکر ڈاکٹر سید ذیشان حیدر کو معاشیات کے شعبے میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز انہیں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑا یونیورسٹی، چھترپتی سمبھاجی نگر کی جانب سے عطا کیا گیا۔ ڈاکٹر ذیشان حیدر نے اپنا تحقیقی مقالہ "مراٹھواڑا علاقے میں بینکنگ صارفین پر نوٹ بندی کے اثرات: عصری حوالے" کے موضوع پر مکمل کیا۔ اس تحقیق میں نوٹ بندی کے بعد بینکنگ نظام، صارفین کی عادات، لین دین کے طریقوں اور مالیاتی رویوں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ تحقیقی کام ٹیرنا کالج، دھاراشیو عثمان آباد (مہاراشٹر) کے پرنسپل اور شعبہ معاشیات کے سربراہ ڈاکٹر ڈی بی مورے کی ماہرانہ رہنمائی میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ ڈاکٹر سید ذیشان حیدر کی اس تعلیمی کامیابی پر بینکنگ، تعلیمی اور سماجی شعبوں سے وابستہ شخصیات نے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ ادارہ تعمیر بھی ان کی اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

عوام کے پیسوں سے ہونے والے ترقیاتی کاموں کو معیاری اور کوالٹی سے بھرپور بنائیں

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نئے سال کے پہلے دن 1363 ترقیاتی کاموں کا افتتاح

بیڑ، تاریخ 01 (انفارمیشن آفس): بیڑ ضلع کی ہر طرفہ ترقی کو ترجیح حاصل ہے۔ اس کے لیے سب کی ساتھ کی ضرورت ہے۔ بھارتی آئین اور قانون کا احترام کرتے ہوئے بیڑ کے باشندوں کو روزمرہ زندگی میں بیڑ کی ترقی کے لیے نظم و ضبط اپنانا چاہیے، ایسی اپیل ضلع کے سرپرست وزیر اور ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بیڑ کے باشندوں سے کی۔ عوام کے پیسوں سے ہونے والے مختلف ترقیاتی کام معیاری اور کوالٹی سے بھرپور ہوں، اس پر قریب سے نظر رکھی جائے، ایسی ہدایات بھی ضلع انتظامیہ کو نائب وزیر اعلیٰ نے دیں۔ شہر کے چھترپتی سنبھاجی مہاراج کھیل کے میدان پر ضلع میں 1363 ترقیاتی کاموں کا بھومی پوجن اور انعام تقسیم کی تقریب کے موقع پر وہ یہ بات کہہ رہے تھے۔ ضلع پنچایت بیڑ کے تحت ضلع سالانہ منصوبے میں شامل مختلف ترقیاتی کاموں کا بھومی پوجن، ٹینس کورٹ کا افتتاح مسٹر پوار کے ہاتھوں ہوا۔ اس کے ساتھ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دیوالی نئے گھر میں ※ اقدام کا اختتام، دیگر پسماندہ بہوجن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے طلباء کو ٹیب کا تقسیم، جھنڈا فنڈ جمع کرنے میں بیڑ ضلع کا ریاست میں پہلا نمبر آنے پر اعزاز، آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ کی تقسیم کی تقریب بھی ایک ہی جگہ پر نائب وزیر اعلیٰ پوار کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ اس پروگرام میں کوآپریشن وزیر بابا صاحب پاٹیل، رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے، تمام ارکان اسمبلی وکرم کالے، پرکاش سولنکے، سوریش دھس، سندیپ کشیر ساگر، وجے سنگھ پنڈت، بیڑ کی نومنتخب میئر پریملتا پاروے، نائب وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری راجیش دیشمکھ، ضلع collector ویویک جانسن، ضلع پنچایت کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جیتن رحمان، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کووت موجود تھے۔ مسٹر پوار نے کہا، نئے انگریزی سال کی سب کو مبارکباد۔ آنے والے نئے سال میں ہمیں بیڑ کی ترقی میں مزید اضافہ کرنا ہے۔ اس سال کی شروعات ہی میں 1363 ترقیاتی کاموں سے آغاز ہوا ہے، یہ خوشی کی بات ہے۔ بیڑ ضلع میں ایک ہی وقت میں اتنے ترقیاتی کاموں کا بھومی پوجن اور افتتاح ہو رہا ہے، اس میں آپ سب کی ساتھ موجود ہے، یہ بھی انہوں نے کہا۔ ضلع پنچایت، ضلع فوجی دفتر اور دیگر دفاتر کے ذریعے ضلع میں اچھا کام ہو رہا ہے۔ اسے عوام کی بھی ساتھ مل رہی ہے، اس لیے یہاں کے عوام کو شکریہ ادا کرتا ہوں، یہ بھی پوار نے کہا۔ اس کے ساتھ انہوں نے ضلع میں دیے گئے بھاری فنڈ کے بارے میں تفصیلی معلومات دی۔ جس میں انہوں نے بیڑ شہر کے یشونتراو چوہان ناٹیا گریہ کی تجدید کے لیے فنڈ کے ساتھ حکومت کی منظوری دیے جانے کا خاص طور پر ذکر کیا۔ بیڑ-پرلی ریلوے، زمین حاصل کرنے کی ضرورت، ریلوے کا الیکٹریفکیشن، گنے کاٹنے والے مزدوروں کے لیے باقی پانچ تعلقوں میں ہاسٹل، امبجوگائی میں سوامی رامانند تیرتھ ہسپتال کا بڑا ماسٹر پلان، ٹرپل آئی ٹی، صحت کی سہولیات بڑھانے کے لیے پلاننگ، ریشم کی پیداوار کی ترقی کے لیے سلک پارک، سائنس پارک، تارا منڈل پارک، قدیم عمارتوں کی حفاظت، بیڑ کے لیے ہر روز پانی ملنے کے لیے پلاننگ وغیرہ امور پر بھی انہوں نے حاضرین کو معلومات دی۔ کوآپریشن وزیر پاٹیل نے کہا، مرکز اور ریاست سطح پر کوآپریشن ڈیپارٹمنٹ کا کام بہترین ہے۔ ریاست نے کوآپریشن کے شعبے میں بھاری کام کیا ہے، اس کوآپریشن کے ذریعے ریاست کی شناخت پوری دنیا میں ہے۔ آنے والے وقت میں نوجوانوں کو روزگار، خواتین کی بااختیار بنانے کوآپریشن کے شعبے سے بڑے پیمانے پر کیا جائے گا۔ کوآپریٹو تحریک کو مزید تیز کرنے پر حکومت کا زور ہے۔ بیڑ ضلع میں کوآپریشن بھون کی ضرورت تھی، اس لیے 14 کروڑ 98 لاکھ روپے کی رقم سے کوآپریشن کمپلیکس یہاں بن رہا ہے، یہ خوشی کی بات ہے، یہ کہتے ہوئے کوآپریشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق 10 دفاتر ایک ہی جگہ اس کمپلیکس میں رہیں گے۔ اس سے شہریوں کی سہولت ہوگی، یہ بھی انہوں نے کہا۔ پروگرام کی شروعات دیپ جلانے اور قومی ترانہ، ریاستی ترانہ سے ہوئی۔ پروپوزل ضلع collector ویویک جانسن نے کیا۔ شکریہ ضلع پنچایت کے اضافی چیف ایگزیکٹو آفیسر ویلاس جادھو نے ادا کیا۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور ضلع کے سرپرست وزیر اجیت پوار کے ہاتھوں ضلع سالانہ منصوبہ 2025-26 کے تحت کل 1363 کاموں کا بھومی پوجن کیا گیا اس کے ساتھ دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی افتتاح، انعام تقسیم مسٹر پوار کے ہاتھوں ہوا۔ ریکارڈ 50 ہزار گھروں کا خواب شرمندہ تعبیر پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے تحت سب کے لیے گھر ※ کا ہدف حاصل کرنے کے لیے بیڑ ضلع پنچایت نے جولائی 2025 سے دیوالی نئے گھر میں یہ خاص اقدام نافذ کیا تھا۔ اس اقدام کے تحت دیوالی تک 000,50 گھر مکمل کرنے کا تاریخی سنگ میل ضلع نے حاصل کیا ہے۔ اس کامیابی میں اہم کردار ادا کرنے والے 6 پنچایت سمتیوں، 2 گرام پنچایتوں اور ہاؤسنگ انجینئرز کا اس موقع پر خاص اعزاز کیا گیا۔ منصوبہ بند ترقی: 1363 کاموں کا ایک ہی وقت میں آغاز ضلع سالانہ منصوبے کی تاریخ میں پہلی بار انتہائی منصوبہ بند طریقے سے کاموں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ دسمبر کے آخر تک 90٪ کاموں کو انتظامی منظوری دے کر، ان کے سروے اور تکنیکی تخمینے مکمل کیے گئے ہیں۔ اس کی وجہ سے آج ایک ہی وقت میں ضلع پنچایت کے 1005 اور ریاستی اداروں کے 358 کل 1363 کاموں کا بھومی پوجن کا پروگرام منعقد ہوا۔ اس سے تمام ترقیاتی کام مقررہ وقت میں مکمل ہونے میں مدت ملے گی۔ تعلیم اور کھیل کے شعبے کو تقویت آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ: گزشتہ تین تعلیمی سالوں (2022-23 سے 2024-25) میں بہترین کام کرنے والے 64 پرائمری اور سیکنڈری ٹیچرز کو نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ہاتھوں آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ ※ دے کر اعزاز دیا گیا۔ آگے سے یہ ایوارڈ ہر سال دیے جائیں، ایسی ہدایات مسٹر پوار نے انتظامیہ کو دیں۔ ٹیب تقسیم مہاجیوتی ادارے کی طرف سے او بی سی کیٹیگری کے 293 طلباء کو ٹیب فراہم کیے گئے ہیں، جن میں سے 5 طلباء کو نمائندہ طور پر ٹیب تقسیم کیے گئے۔ ٹینس کورٹ کا افتتاح ضلع کھیل کمپلیکس میں 80 لاکھ روپے خرچ کر کے بنائے گئے جدید سنتھیٹک لان ٹینس کورٹ کا افتتاح اس موقع پر کیا گیا۔ اہم بنیادی سہولیات کی اعلان پروگرام میں وڈوانی میں مرحوم مہیپتر او گنپتر او کوٹھولے گورنمنٹ آئی ٹی آئی کی عمارت کے لیے 8 کروڑ روپے کے فنڈ کی منظوری دے کر اس کا بھومی پوجن کیا گیا۔ ضلع collector، ضلع فوجی آفیسر کا اعزاز جھنڈا فنڈ جمع کرنے میں بیڑ ضلع نے ریاست میں پہلا نمبر حاصل کیا ہے اس لیے ضلع collector ویویک جانسن اور ضلع فوجی ویلفیئر آفیسر کا خاص اعزاز اس تقریب میں کیا گیا۔

اجتماع، انسانیت سکھانے والا دعاؤں کا دواخانہ، بندوسراندی کے کنارے عظیم اجتماع اختتام پذیر

خصوصی رپورٹ: بھاگوت تھاورے

بیڑ شہر میں بندوسراندی کے کنارے منعقد ہونے والا بیڑ اور وڈوانی تعلقہ کا عظیم دینی اجتماع نمازِ عشاء کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ باوقار انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں ہزاروں فرزندانِ توحید نے شرکت کی۔ پورا پروگرام نہایت نظم و ضبط، امن و امان اور روحانی فضا میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس اجتماع کے تعلق سے معروف غیر مسلم صحافی بھاگوت تھاورے نے اپنی خصوصی رپورٹ میں اسے "انسانیت سکھانے والا دعاؤں کا دواخانہ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اجتماع محض مذہبی سرگرمی نہیں بلکہ انسان کے باطن کی اصلاح، دل کی صفائی اور سماجی ہم آہنگی کا مؤثر ذریعہ ہے۔ بھاگوت تھاورے کے مطابق اجتماع کے دوران ذکر و اذکار، اصلاحی بیانات اور عملی تربیت کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ تمام انسان ایک ہی خالق کی مخلوق ہیں اور انسانیت، ایثار، قربانی، سچائی اور باہمی احترام ہی اصل قدریں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں دنیاوی لالچ سے ہٹ کر اللہ کی طرف رجوع، عاجزی، شکرگزاری اور خدمتِ خلق کا سبق دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی یادوں کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ بچپن میں پہلی بار اجتماع میں شرکت کے دوران جو غلط فہمیاں ذہن میں تھیں، وہ رفتہ رفتہ فہم اور شعور میں بدل گئیں۔ ان کے مطابق اجتماع انسان کو جوڑنے، دلوں کو قریب لانے اور تعصبات کو ختم کرنے کا عملی نمونہ ہے۔ اجتماع کے اختتامی مرحلے میں کی گئی اجتماعی دعا میں ملک و ملت کی سلامتی، امن، بھائی چارے اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ دعا کے بعد شرکاء نہایت سکون اور ترتیب کے ساتھ اپنے اپنے مقامات کی جانب روانہ ہوئے۔ منتظمین کے مطابق اجتماع مکمل طور پر منظم رہا، جبکہ رضا کاروں اور مقامی انتظامیہ کے تعاون سے صفائی، ٹریفک اور نظم و ضبط کے بہترین انتظامات کیے گئے تھے۔ کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ بھاگوت تھاورے نے اپنی رپورٹ کے اختتام پر کہا کہ "اگر اسلام کو اجتماع جیسے مواقع پر قریب سے دیکھا اور سمجھا جائے تو بہت سی غلط فہمیاں خود بخود ختم ہو سکتی ہیں۔ یہ اجتماع عبادت کے ساتھ ساتھ انسانیت کا عملی درس گاہ ہے۔" مجموعی طور پر بندوسراندی کے کنارے منعقد ہونے والا یہ اجتماع روحانیت، امن، انسان دوستی اور سماجی ہم آہنگی کی روشن مثال بن کر سامنے آیا۔ جس کے اثرات یقیناً دیر اور دور تک باقی رہیں گے جو علاقہ میں امن و سکون کا باعث بنیں گے۔

Friday 2nd January 2026
بروز جمعہ، ۲ جنوری ۲۰۲۶ء
TAMIR
SINCE 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اللہ کریم ہمیں وقت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

یہ دنیا فانی ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ سب فانی ہے یعنی ختم ہونے والی ہیں۔ اسی طرح نیا سال آنا اور اس کا جانا یہ سب فانی ہے لیکن یہ بات حقیقت ہے کہ وقت بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ زندگی برف کی طرح پگھل رہی ہے، سال آتا ہے، پھر دوسرا آجاتا ہے۔ سال کے آنے جانے کی رفتار سے انسان کیوں یہ نصیحت حاصل نہیں کرتا اس کو بھی اس دارفانی سے کوچ کرنا ہے۔ صد افسوس! آج انسان اپنی زندگی کا اصل مقصد ہی بھول بیٹھا ہے اور اس کا رجحان اس اشیا کی طرف ہے جو فانی ہیں اور اکثر لوگ اپنی زندگی کے مقصد کی تعین کے سلسلے میں کج فہمی کا شکار ہیں۔ اور انہیں اس کا احساس بھی نہیں ہے کیوں کہ وہ ایمان وہدایت سے محروم ہیں لیکن نہایت تعجب اور افسوس کی بات یہ ہے کہ امت مسلمہ جسے اللہ نے اپنے پیارے رسول محمد ﷺ اور اپنی آخری کتاب یعنی قرآن کریم کے ذریعہ مقصد زندگی سے پوری طرح آگاہ کردیا تھا، آج اس سے غافل ہوکر کفار و مشرکین اور یہود و نصاریٰ کی طرح دنیوی زندگی اور اس کے متعلقات کو ہی اپنی زندگی کا مقصد بناچکی ہے۔ مال و دولت اور آرام و آسائش کی چیزوں کا حصول، دنیوی جاہ ومنصب اور حشم وخدم کی تمنا ہی اب اکثر افراد کی زندگی کا مقصد رہ گیا ہے، الا ماشاء اللہ۔ عصری علوم وفنون کی طلب اور ان پر مہارت ہے تو اسی کے لئے، زراعت وتجارت ہے تو اسی کے لئے یا پھر حکومت و وزارت ہے تو بھی اسی کے لئے حالانکہ یہ دنیا نہ تو آرام و آسائش کی جگہ ہے اور نہ ہی اس کے حصول کی کوشش اس عارضی زندگی کا مقصد ہے۔ قرآنی تعلیمات کے مطابق یہ تمام چیزیں جن کے لئے لوگ کوشاں ہیں انسان کی آزمائش کے لئے ہیں نہ کہ آشائش کے لئے بلکہ انسان کا وجود ہی مکمل آزمائش سے عبارت ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ الملک میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: "اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے"۔ انسان اگر کائنات کے اندر پھیلی ہوئی اشیاء پر غور وفکر کرے تو اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہے گا کہ تمام چیزیں خواہ وہ نباتات ہوں، حیوانات ہوں یا جمادات ہوں یا ہوا اور پانی کا نظام ہو یا پھر مکمل نظام شمسی ہو، یہ سب انسانی ضروریات کی تکمیل کے لئے ہی پیدا کئے گئے ہیں۔ ہر چیز کے وجود کا ایک مقصد ہے اور وہ بلا واسطہ یا بالواسطہ حضرت انسان کی خدمت میں مصروف رہ کر اپنے مقصد وجود کو پورا کررہی ہے۔ تو کیا انسان جو اس کائنات میں مخدوم کی حیثیت سے ہے اور تمام مخلوقات سے برتر واشرف ہے یوں ہی بے مقصد اور بے کار پیدا کیا گیا ہے اور خود سے کمتر چیزوں کا حصول ہی اس کی زندگی کا مقصد ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے اور اس کی وضاحت سورہ الذاریات میں کی ہے: ترجمہ: "ہم نے انسان وجنات کو نہیں پیدا کیا مگر اپنی عبادت (بندگی) کے لئے"۔ گویا کہ انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی عبادت اور اس کی رضا کا حصول ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنا ہدف بنائیں، اپنے وقت اور زندگی کی قدر کریں کہ 2025 تو غفلتوں میں گزر گیا، لیکن 2026 ہمیں غفلتوں میں بالکل نہیں گزارنا۔

اپنا شیڈول بنایئے:

☆ سب سے پہلے اپنی زندگی میں ترتیب لائیے، سستی کو دور بھگایئے اور ہر کام وقت پر انجام دیجیے۔ ہوسکے تو اپنا ٹائم ٹیبل/ شیڈول بنائیے اور پھر سختی سے اس پر عمل پیرا رہیے۔

ضیاع وقت سے پرہیز کیجئے:

☆ ایسے کاموں سے خود کو بچایئے جن کا حاصل وقت کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہ ہو مثلاً بلاضرورت انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور ویڈیو گیمز پر گھنٹوں صرف کرنا، فضول بحثوں اور بے فائدہ گپ شپ میں مصروف رہنا وغیرہ۔ زندگی اور موت کا کوئی بھروسہ نہیں لہٰذا اپنی آخرت کو ہرگز فراموش نہ کیجیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ غفلت کے سبب آخرت میں پچھتانا پڑے۔ اس لئے دنیا کی زندگی کو غنیمت جانیے۔

وقت کی قدر کیجئے:

☆ وقت اللہ پاک کی عظیم ترین نعمت ہے، جو امیر وغریب، چھوٹے بڑے سب کو یکساں اور مفت ملی ہے، جس نے اس نعمت کی قدر کی وہی کامیاب ہے اور جس نے اسے ضائع کردیا وہ خسارے میں ہے۔ تنہائی میں غور کریں کہ گذشتہ سالوں میں کہاں، کیسے اور کن کاموں میں پڑکر ہمارے قیمتی اوقات برباد ہوئے ان ساری باتوں سے پرہیز کریں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ یعنی آدمی کے اسلام کی خوبی سے یہ ہے کہ وہ فضول کاموں کو چھوڑ دے۔ (ترمذی)

نماز روزہ کی پابندی:

☆ خدانخواستہ اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں تو جلد از جلد ادا کرلیجیے۔ اور 2026 میں یہ عہد کر لیں کہ اس سال نماز پابندی سے ادا کرتا رہوں گا۔ فرض ہونے کی صورت میں زکوٰۃ، حج ادا کیجیے۔ حقوق العباد تلف ہوئے ہوں تو معافی تلافی، صلح صفائی میں دیر نہ کیجیے۔ علم دین حاصل کرنے کیلئے وقت نکالیے۔ قرآن کریم اگر درست نہیں پڑھا تو اس سال تو یہ اہم ترین کام کرہی لیجیے۔

گناہوں سے توبہ کیجیے:

☆ گزشتہ سالوں میں اللہ و رسول کی جو نافرمانیاں ہوئی ہیں اگر وہ حقوق اللہ سے متعلق ہیں تو ان سے بارگاہ رب العالمین میں سچی توبہ کریں اور اگر ان گناہوں کا تعلق حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد سے بھی ہے تو توبہ کے ساتھ ان بندوں سے معافی مانگیں، ان کے حقوق ادا کریں اور انہیں راضی کرنے کی کوشش کریں۔ نیز اس بات کا عہد کریں کہ گذشتہ سال جو غلطیاں اور گناہ سرزد ہوئے اب وہ اس سال نہ ہوں گے۔

معاشی مسائل کیلئے پیشگی تیار رہیں:

☆ کورونا جیسی سخت آزمائش نے دنیا کو یہ سکھا دیا ہے کہ کوئی بھی مصیبت بتا کر نہیں آتی۔ لہٰذا اس جیسی ممکنہ آفات سے نپٹنے کیلئے قبل از وقت ہی تیار رہنا ضروری ہے۔ اپنی آمدنی کو فضول جگہوں پر اڑانے کے بجائے جمع کریں یا پھر کسی کاروبار میں صرف کریں۔ تاکہ لاک ڈاؤن جیسے صبر آزما وقت میں اپنا بوجھ خود اٹھا سکیں۔

نیکوں کی صحبت:

☆ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ نیکوں کی صحبت سے انسان نیک اور بروں کی صحبت سے برا بنتا ہے، اس لیے ہمیں بددین، بدعقیدہ، دین سے بیزار، فاسق وفاجر، بدخلق اور برے لوگوں سے دور رہنا چاہیے۔ فارسی زبان کا مقولہ ہے: "صحبت صالح ترا صالح کند، صحبت طالح ترا طالح کند" یعنی اچھوں کی صحبت تجھے اچھا بنائے گی اور بروں کی ہم نشینی تجھے خراب کردے گی۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر شخص یہ دیکھ لے کہ وہ کس سے دوستی کررہا ہے۔ (ابوداؤد)

تباہی میں ڈالنے والی برائیاں:

☆ ہمیں چاہئے کہ ان برائیوں سے خود کو بچائیں جو ہماری دنیا اور آخرت کو برباد کردیں، مثلاً: جھوٹ، غیبت، چغلی، زنا، حرام خوری، سود خوری، بہتان، بدگمانی، حسد، کینہ، غصہ، کاہلی وغیرہ۔

☆ اللہ کریم ہمیں وقت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمارا سال 2026 سال 2025 سے بہتر بنائے آمین بجاہ النبی ﷺ

☆☆☆☆

ڈاکٹر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی، ناگپاڑہ، ممبئی

شرعی مسائل

خلع-احکام و مسائل

اگر عورت عوض پر راضی نہ ہو، یا خواہی نہ خواہی راضی ہوجائے، یا اس پر ظلم وستم ہوا ہو، ظلم سے نجات کے لئے جب اس نے خلع لینا چاہا تو اس کو مہر واپس کرنا پڑا، یا مہر معاف کرنا پڑا، یا عدت خرچ معاف کرنا پڑا، یا کچھ مال دینا پڑا تو ایسی صورت میں اس پر مزید ظلم ہوگا۔ ایسا مال مرد کے لئے حلال نہیں ہوگا۔ اسی لئے اگر خلع بغیر کسی عوض کے ہو، یا مرد عورت سے مہر واپس نہ لے یا معاف نہ کرائے، بلکہ ادا کرے، ساتھ میں عدت خرچ بھی دے۔ وسعت ہو تو متاع بھی دے۔ تو مرد کو خوب خوب ثواب ملے گا اور نکاح بھی ختم ہوجائے گا۔ اس سے، بہت ممکن ہے کہ عورت کے دل میں مرد کی محبت جاگ اٹھے اور خلع نہ لینا چاہے یا خلع کے بعد جب احساس ہو تو اسی مرد سے نکاح کرلے۔

ہندوستان کے ماحول میں عام طور پر عورت اس وقت خلع کا مطالبہ کرتی ہے جب اس پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں، شوہر، ساس اور نند کی طرف سے ذہنی اور جسمانی اذیت دی جاتی ہے، جہیز کا مطالبہ کیا جاتا ہے، کم جہیز لانے کا طعنہ دیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر عورت سے کہا جائے کہ تم لئے ہوئے مہر کو واپس کرو، یا شوہر نامدار کو دو چار لاکھ روپے لاکر دو، تب خلع ملے گا، تو عورت پر مزید ظلم کہلائے گا۔ یا وہ یہ سوچنے پر مجبور ہوگی کہ اگر دو چار لاکھ روپئے دینے کے بعد ہی خلع ملے گا تو اتنی رقم دیکر شوہر کے ساتھ ہی کیوں نہ رہ لیا جائے۔ اس لئے قاضی، حکم، پنچ وغیرہ کو پہلے یہ طے کرنا چاہئے کہ کیا واقعی عورت پر ظلم ہوا ہے یا نہیں؟ اگر ظلم ہوا ہے تو اس سے مہر واپس دلا کر، یا معاف کروا کر، یا کچھ رقم (جو عام طور پر کچھ نہیں ہوتا ہے) کا مطالبہ کرکے اس پر مزید ظلم نہ کیا جائے۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ خلع میں سب کچھ معاف ہوجاتا ہے یا کچھ دینا نہیں پڑتا ہے، حالاں کہ یہ اس وقت ہے جب عورت ہی کا قصور ہو، اور وہ خلع طلب کرے۔ ورنہ اگر عورت کا قصور نہ ہو، اس پر ظلم ہوا ہو تو کچھ بھی معاف نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اگر عورت خواہی نہ خواہی زبان سے معاف بھی کردے تو بھی عند اللہ معاف نہیں ہوگا۔

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

سورۃ الطلاق: ایک مختصر تعارف

سورۂ "طلاق" فہرست کے مطابق 65 ویں سورۃ ہے اس میں 2 رکوعات اور 12 آیات کریمہ آئے ہیں۔ یہ مدنی سورۃ ہے اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کا نام بھی "الطلاق" ہے اور اس میں جو مضمون آیا ہے اس کا عنوان بھی یہی ہے۔

سورۂ بقرہ کے بعد یہ سورۃ مدینے میں اس وقت نازل ہوئی جبکہ سورۂ بقرہ میں قبل ازیں طلاق کے احکام پہلی مرتبہ نازل کئے گئے تھے، لہٰذا سورۂ بقرہ کے احکام کو سمجھنے میں لوگ غلطی کررہے تھے اور عملاً بھی ایسا ہو رہا تھا تب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کی اصلاح کرنے کے لئے اس سورۃ "الطلاق" کو نازل فرمایا۔

اس سورۃ کو سمجھنے کیلئے یہ بات ضروری معلوم ہوتی ہے کہ طلاق سے متعلق جو احکام سورۃ بقرہ میں دیئے گئے تھے اس پر ہماری نگاہ ہونی چاہئے تاکہ اس کا مضمون پوری طرح ہمارے ذہن میں آجائے۔

حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں کہ "اس سورہ کے احکام کو سمجھنے کے لیئے ضروری ہے کہ ان ہدایات کو پھر سے ذہن میں تازہ کرلیا جائے جو طلاق اور عدت کے متعلق اس سے پہلے قرآن مجید میں بیان ہوچکی ہیں: الطلاق مرتن .... اوتسریح باحسان (بقرہ۔229)

"طلاق دو بار ہے، پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے رخصت کردیا جائے"

اور یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ......

"اور مطلقہ عورتیں (طلاق کے بعد) تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں...... اور ان کے شوہر اس مدت میں ان کو (اپنی زوجیت میں) واپس لے لینے کے حقدار ہیں اگر وہ اصلاح پر آمادہ ہوں" (بقرہ آیت نمبر 228)۔

"پھر اگر وہ (تیسری بار) اس کو طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ اس کے لئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ اس عورت کا نکاح کسی اور سے ہوجائے......"۔

سورۃ احزاب کی آیت کریمہ (49) بھی ہماری نگاہ میں رہنی چاہئے جس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ......

"جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جسکے پورے ہونے کا تم مطالبہ کرسکو"۔

(بیوہ خواتین کے متعلق) یہ حکم سورہ بقرہ آیت (234) میں فرمایا گیا ہے کہ......

"اور تم میں سے جو لوگ مرجائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں"

ان آیات میں جو قواعد مقرر کردیئے گئے تھے وہ یہ تھے: "جسکا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے جو پانچ باتوں پر مشتمل ہے"۔

آیت کریمہ 8 میں گزری ہوئی بستیوں کے سخت محاسبہ اور انہیں بری طرح سزا دینے کا ذکر ہوا، تاکہ مسلمان درس عبرت حاصل کریں اپنے اعمال کو، کتاب اللہ کے احکام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے عین مطابق بنانے کی فکر کریں، مطلب یہ کہ اگر وہ نافرمانی کریں گے تو وہ دنیا میں کس انجام سے دوچار ہونگے، اور اگر اطاعت کی راہ اختیار کریں گے تو کیا جزا پائیں گے۔ مختصر یہ کہ احکام شریعت کی، (خصوصی طور پر عورتوں کے بارے میں) پوری پابندی رکھنی چاہیے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ" کتنی ہی بستیاں اللہ ورسول کی نافرمانی کی پاداش میں تباہ کی جاچکی ہیں، جس وقت لوگ تکبر کرکے حد سے نکل گئے ہم نے ان کا جائزہ لیا اور سختی سے لیا کہ ایک عمل کو بھی معاف نہیں کیا۔ پھر ان کو ایسی نرالی آفت میں پھنسایا جو آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھی تھی۔

پس انہوں نے اپنے کرتوت کا مزہ چکھ لیا اور انجام کار ان کا خسارہ ہی ہوا۔ آیت 9۔

اعد اللہ لھم ......الیکم ذکرا آیت 10 میں اللہ تعالی ان عقل مندوں لوگوں سے ارشاد فرمارہا ہے، جو ایمان لاچکے ہیں، اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت (قرآن مجید کی تعلیم دینے والے نبی کو بطور ایک نصیحت کہ) بھیج دی ہے..... آیت 11 میں فرمایا کہ، ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی روشن آیات اسکی تشریح فرماتے ہوئے؛ حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ رحمہ اللہ، بہت خوب لکھا ہے "یعنی اللہ تعالی نے یہ رسول جو سراپا ذکر ہے تمہاری طرف اس لئے مبعوث فرمایا ہے کہ اہل ایمان کو اور نیک عمل کرنے والوں کو طرح طرح کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کے نور تاباں تک پہنچائیں۔ (ضیاء القرآن)

آخر میں سید مودودیؒ کے قلم سے ایک تحریر پیش ہے، جو شریعت اسلامی کے ناقدروں اور اس پر انگلی رکھنے والوں کو چونکا دیتے ہیں وہ لکھتے ہیں، یعنی جہالت کی تاریکیوں سے علم کی روشنی میں نکال لائے۔ اس ارشاد کی پوری اہمیت اس وقت سمجھ میں آتی ہے جب انسان طلاق، عدت اور نفقات کے متعلق دنیا کے دوسرے قدیم اور جدید عائلی قوانین کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس تقابلی مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بار بار کی تبدیلیوں اور نت نئی قانون سازیوں کے باوجود آج تک کسی قوم کو ایسا معقول اور فطری اور معاشرے کے لیے مفید قانون میسر نہیں آسکا ہے جیسا اس کتاب اور اس کے لانے والے رسول ﷺ نے ڈیڑھ ہزار برس پہلے ہم کو دیا تھا اور جس پر کسی نظر ثانی کی ضرورت نہ کبھی پیش آئی نہ پیش آسکتی ہے۔ یہاں اس تقابلی بحث کا موقع نہیں ہے۔ اس کا محض ایک مختصر سا نمونہ ہم نے اپنی کتاب "حقوق الزوجین" کے آخری حصہ میں درج کیا ہے۔ لیکن جو اصحاب علم چاہیں وہ دنیا کے مذہبی اور لادینی قوانین سے قرآن وسنت کے اس قانون کا مقابلہ کرکے خود دیکھ لیں۔ (اقتباس یہاں ختم ہوا)۔

آخری آیت کریمہ 12 میں اللہ تعالی کی قدرت وحکمت کا ذکر ہوا، فرمایا کہ اللہ وہی تو ہے جس نے سات آسمان اور انہیں کی طرح زمین بھی پیدا کی، ان میں اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے۔ (جو اس کے جمال وجلال کا مظہر ہے) تاکہ تم سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بلا شبہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ یعنی (یہاں صفات الٰہی کا حوالہ دیا تاکہ لوگوں کا عقیدہ محکم ہو) اوپر بیان کیے گئے باتوں پر پورے یقین کے ساتھ لوگ عمل کریں۔

حاصل کلام

سورۃ مذکورہ کے مطالعہ کے موقع پر طلاق اور اس سے متعلق مسائل کو سمجھنے کیلئے قرآن وحدیث اور صحابہ کرامؓ کی طرز حیات بھی ہمارے سامنے ہونی چاہئے......! جس سے ہماری زندگی کے معاملات میں صحیح سمت معلوم ہوتی ہے۔ اللہ کا یہ فضل وکرم ہے کہ علماء تفسیر، شارحین حدیث نبویہ اور مفتیان عظام نے اسے ہماری اپنی مادری زبان میں، اپنی ذمہ داری سمجھ کر، ہم پر یہ احسان کیا ہے کہ انہوں نے طلاق جیسے نازک مسائل میں بھی کتاب سنت اور روش صحابہؓ کی روشنی میں ملت اسلامیہ کی رہنمائی فرمائی ہے تاکہ ناواقف لوگوں کو جائز وناجائز، حرام وحلال میں تمیز پیدا کی جاسکے، تاہم حسب ضرورت عام لوگوں کو ※※ اہم مسائل، معلوم کرنے کے لیے ماہر علماء سے رجوع کرنا چاہیے۔

علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں "تقدیر کے پابند نباتات وجمادات مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند"

سرفراز احمد قاسمی، حیدرآباد

خطبۃ الجمعۃ

ذات برادری کا تصور اور اسلامی تعلیمات

گزشتہ دنوں اپنے اسی کالم میں ہم نے جدید لائف اسٹائل اور طلاق کے بڑھتے واقعات پر کچھ گفتگو اور شرعی طریقے کی رہنمائی کی تھی، جسکے کے نتیجے میں قارئین کے درجنوں کالس اور میسیج موصول ہوئے، اکثر لوگوں کا کہنا تھا کہ طلاق کے اسباب وجوہات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نکاح اور شادی کے موقع پر اب ہر جگہ مشکل حالات اور دشواریوں سے گذرنا پڑتا ہے، سماج میں پیدا ہونے والے بعض مسائل سنگین صورت اختیار کرتے جارہے ہیں، بعض جگہ اس مسئلے کو ناک کا مسئلہ سمجھ لیا جاتا ہے اور دینی وشرعی ہدایات کو آسانی سے ٹھکرادیا جاتا ہے، آج کی تحریر اسی مسئلے کی رہنمائی کے لئے لکھی جارہی ہے، ابھی سال قبل ایک مسلم تنظیم نے ملک بھر کے مختلف شہروں میں سروے کرایا تھا کہ سب سے زیادہ غیر شادی شدہ اور مطلقہ خواتین کس شہر میں ہیں؟ اس کی رپورٹ کے مطابق حیدرآباد میں یہ تعداد سب سے زیادہ ہے، لاکھوں خواتین ایسی ہیں جنکو کوئی مناسب رشتہ نہیں مل سکا اور رشتوں کے انتظار میں انکی عمریں ڈھل گئیں اور اگر کسی طرح شادی ہو بھی گئی تو وہ رشتہ پائیدار نہیں ہو پاتا، خلع اور طلاق تک کی نوبت آجاتی ہے، شاید اسی لئے طلاق یافتہ خواتین کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے، اس سلسلے میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اسلام میں ذات، برادری کے امتیاز کا کوئی تصور نہیں ہے، عہد رسالت میں غیر کفو میں نکاح کرنے کا عام معمول تھا، ہرچند کہ زمانہ جاہلیت کے اثرات کی وجہ سے بعض لوگ اپنے آپ کو نسبی اعتبار سے برتر اور دوسروں کو نسبی اعتبار سے فروتر گردانتے تھے، لیکن جیسے جیسے اسلام کی روشنی پھیل رہی تھی اور ایمانی اقدار دلوں میں راسخ ہورہی تھیں، نسب پر فخر کرنے کے جذبات مٹتے گئے اور اس کے بجائے زہد وتقویٰ کو معیار فضیلت قرار دیا جانے لگا تھا، سرکار دوعالم ﷺ کی یہی تعلیم تھی کہ نام ونسب پر فخر کرنے کے بجائے اسلام اور تقویٰ کو اہمیت دی جائے اور جب بھی کوئی موزوں، مناسب رشتہ مل جائے تو حسب ونسب اور ذات برادری کا لحاظ کیے بغیر اس سے نکاح کردیا جائے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو ایسا شخص نکاح کا پیغام دے، جس کا دین اور اخلاق تم کو پسند ہو تو اس سے نکاح کردو اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں بہت بڑا فتنہ اور فساد ہوگا، صحابہ نے سوال کیا: ہرچند کہ وہ شخص (غریب یا غیر کفو) ہو؟ آپ نے تین بار فرمایا: جب تم کو ایسا شخص نکاح کا پیغام دے جس کے دین اور اخلاق سے تم راضی ہو تو اس سے نکاح کردو۔

آج بھی یہ افتراق پوری قوت کے ساتھ موجود ہے، اس کا اثر مسلمانوں میں بھی آیا اور یہاں بھی ذات برادری کی تقسیم اور اس کی بنیاد پر اونچ نیچ کا ایسا تصور جم گیا ہے کہ جس چیز کو اسلام نے بیخ وبن سے اکھاڑنا چاہا تھا، اس کے ریشے دلوں میں پیوست ہوکر رہ گئے، لیکن یہ تفریق اور اونچ نیچ کا تصور بہرحال ایک غیر اسلامی چیز ہے، علمی طور سے اس تصور کی مخالفت پوری قوت اور شدومت سے کی جاتی ہے، جب برتاؤ کا معاملہ آتا ہے تو بسا اوقات تفریق ہی دکھائی دیتی ہے اور نکاح کے معاملے میں تو اس تفریق کو شرعی دلائل کے ساتھ متعلق کرنے کی بعض گوشے سے کوشش بھی کی جاتی ہے، چونکہ یہ تصور ذہنوں میں صدیوں سے جمع ہوا ہے، شاید اسی لیے عموما اسے بغیر رد وقدح کے قبول کرلیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام میں نسبی تفاضل یعنی کسی ایک نسب کا دوسرے نصب سے بہتر وبرتر ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا، بلکہ شریعت میں اس لحاظ سے تمام بنی آدم ایک درجے کے ہیں، اس دعوے کی سب سے بڑی دلیل قرآن میں مذکور ہے، اسی طرح فقہ کی کتابوں میں مسئلہ کفاءت کی جو تفریعات مذکور ہیں، ان کی رو سے کوئی ایسا شخص جو خود کپڑے بننے کا پیشہ کرتا ہو مگر عالم دین ہو تو وہ ہر عجمی قوم کا بلکہ عربی کا بھی کفو ہے، علم کا شرف پیشے کی پستی کا بدل بن جاتا ہے، بلکہ اس سے زائد ہوجاتا ہے اور عالم ہونے کی صورت میں نسبی کفائت کا کوئی اعتبار نہیں ہے، قرآن کریم میں ایک جگہ ہے جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن لوگوں کو علم ملا اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے گا، اس آیت کی رو سے بعض علماء نے لکھا ہے کہ عام لوگوں کے مقابلے نکاح کے لئے اہل علم کو ترجیح دینا چاہئے کیونکہ عالم کا علم اسکے نسبی کفائت کو ختم کردیتا ہے، خلاصہ اس گفتگو کا یہ ہے کہ شادی اور نکاح کو آسان بنانے کے لئے وقت پر شادی کی فکر ہونی چاہئے، ہمارے سماج میں بچیوں کو عموما نکاح کے مقابلے تعلیم اور ملازمت کو ترجیح دی جاتی ہے اور اس بہانے شادی کی عمریں نکل جاتی ہیں جس سے سماج میں مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں، حرام کاری اور دیگر گناہوں کا ارتکاب بھی ہوتا ہے، والدین اور سرپرستوں سے قیامت کے دن اس بارے میں بھی سوال کیا جائے گا۔

مساجد کی اہمیت وعظمت!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعثت کے بعد سب سے پہلا اسلامی مرکز دار ارقم کو بنایا، جب کہ اس وقت بیت اللہ شریف قریش کے قبضہ میں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد بیت اللہ کو مرکز اسلام بنایا گیا۔ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں پہلے مسجد قباء اور اس کے متصل بعد مسجد نبوی تعمیر کی گئی اور پھر جہاں جہاں اسلامی فتوحات ہوتی گئیں، وہاں وہاں مساجد کا اضافہ ہوتا گیا، حتیٰ کہ اسلامی قلمرو میں کوئی محلہ، کوئی بستی، کوئی گاؤں یا قصبہ اور شہر ایسا نہ تھا، جہاں کوئی مسجد نہ ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ اسلامی معاشرہ میں مسجد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

مسلم معاشرہ میں جب تک مساجد کو اہمیت دی جاتی رہی، اس وقت تک اسلام بھی بلند رہا، لیکن جوں ہی مساجد کی مرکزی حیثیت متزلزل ہوئی اور اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر الحاد وبے دینی سے متاثر لوگوں کا دور دورہ ہوا، اور ان کے افکار ونظریات سے پروردہ لوگ مساجد سے دور ہونے لگے اور انہوں نے مساجد کو وہ مقام نہ دیا جو اسلامی معاشرہ کا خاصہ رہا ہے۔ اسی لیے تو مسلمان اپنی شان وشوکت کھو کر تنزل اور پستی کا شکار ہوتے گئے اور بالآخر اسلام کو غربت سے ہمکنار ہونا پڑا، حالانکہ مساجد کی آبادی ایمان کی دلیل، مساجد میں آنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان، مساجد کی طرف آنے والوں کے لیے ایمان کی گواہی اور نور کی بشارت، مساجد کی حاضری رحمت الٰہی کا ذریعہ، مساجد کی طرف جانا آنا اور ان میں ٹھہرنا گناہوں کی بخشش اور کفارہ کا ذریعہ قرآن وسنت میں بتایا گیا ہے۔

اب حالت یہ ہے کہ جو ملک اسلام کے نام پر وجود میں آیا، جس کی اساس اور بنیاد ہی اسلامی نظریہ پر رکھی گئی، جس کے آئین اور دستور میں بتایا گیا کہ سپریم لا قرآن وسنت میں اور کوئی قانون قرآن وسنت کے خلاف نہیں بنایا جاسکتا، اس ملک میں آئے روز اللہ کے گھر یعنی مساجد کو گرانے کی باتیں کی جاتی ہیں، پہلے پرانی سبزی منڈی کی دو مساجد کو گرانے کی باتیں کی گئیں اور کہا گیا کہ: سبزی منڈی کی جگہ جو پارک کا نقشہ بنایا گیا ہے، اس میں مساجد رکاوٹ ہیں۔ اس وقت کے اکابر علماء کرام اور بزرگان دین اس کے سامنے سینہ سپر ہوکر کھڑے ہوگئے،

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ

اسلامی تعلیمات کا پورا زور انسان کی اپنی باطنی اصلاح پر ہے جبکہ ہماری توجہات ظاہری پرستی اور دوسروں کی اصلاح پر مرکوز ہے یہی وجہ ہے کہ پورا معاشرا ظلم وفساد کے دلدل میں دھنستا چلا جارہا ہے۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ "معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا کوئی احسان نہیں ہوسکتا کہ تم خود سنور جاؤ" رب کائنات نے انسان کی سرشت وجبلت میں شہوت وغضب کے عوارض وموانع ودیعت فرمائے ہیں جس سے قدسی صفات ملائکہ پاک ہیں شہوت وغضب کے بغیر رب کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا بہت آسان ہے لیکن گناہ ومعصیت کے محرکات وجذبات کو قابو میں رکھتے ہوئے راہ مستقیم پر گامزن رہنا بہت مشکل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی کی ہر آن تسبیح وتحمید، تقدیس وتہلیل اور احکام الٰہی کی تعمیل کرنے والی معزز مخلوق یعنی فرشتوں کو بھی وہ مقام ومرتبہ عنایت نہیں کیا گیا جس سے مشت خاک سے معرض وجود میں آنے والے انسان کو سرفراز کیا گیا چونکہ وہ محض رضائے الٰہی کے لیے اپنی طبعی حاجات اور نفسانی لذات واشتہاء کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری کرتا ہے۔ لیکن جب یہی انسان مذہبی تعلیمات سے اعراض کرتا ہے اور اپنی فطری توانائیوں اور صلاحیتوں کو فساد وخرابی کے لیے استعمال کرنے پر آمادہ ہوجاتا ہے تو وہ احکامات الٰہیہ کو پس پشت ڈال کر جانور سے بھی بدتر بن جاتا ہے۔ قرآن حکیم متعدد اقوام وملل کی تاریخی حقائق واضح الفاظ میں بیان کررہا ہے کہ جس نے بھی رب کائنات کے متعین کردہ حدود سے تجاوز کیا تباہی وبربادی ان کا مقدر بن گیا۔ انسان کو جانور سے جو چیز ممتاز کرتی ہے وہ اخلاقی حس ہے جو اسے گناہوں سے باز رکھتی ہے لیکن جب یہ حس کمزور ہوجاتی ہے تو انسان سفلی جذبات کا اسیر اور اخلاقی زبوں حالی کا شکار ہوجاتا ہے۔ وقار ومتانت کو قرآن مجید نے مومنین کی روشن سیرت کی ایک باعظمت روحانی صفت قرار دیا ہے جسکے باعث اس سے کوئی سفلی فعل سرزد نہیں ہوتا جو اس کے کردار کے شایان شان نہ ہو۔ تاریخ انسانی شاہد ہے کہ بدخلقی سے ہمیشہ نفرتیں اور عداوتیں پھیلی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلم معاشرے میں بے شمار بیہودگیاں اور خرابیاں جنم لے رہی ہیں اور مفسد وفاسد افراد کی فراوانی میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے جس کی وجہ سے مسلم معاشرے میں انتشار اور فساد پھیل رہا ہے۔ جب انسانی کردار تواضع وانکساری اور تحمل وبردباری جیسی صفات عالیہ سے عاری ہوجاتا ہے تو انسان درندہ صفت بن جاتا ہے اور خاندانی و معاشرتی نظام تباہ وتاراج ہوجاتا ہے جس کے بعد زمین میں فتنہ وفساد کا برپا ہونا یقینی امر ہے۔ اس کی واضح دلیل مسلم معاشرے میں قتل وخونریزی کی بڑھتی ہوئی وارداتیں ہیں جہاں اجتماعی خیر وشر کی فکر سے عاری، مرغوبات دنیا کا اسیر اور مذہبی تعلیمات سے ناآشنا مسلمان اپنے گھناؤنے اور ناپاک عزائم اور ذاتی ومالی مفادات کی تکمیل کے لیے اس انسان کو قتل کرنے سے بھی گریز نہیں کررہا ہے اللہ جل شانہ نے لکھنے وپڑھنے اور ادراک واظہار کی صلاحیت عنایت فرمائی جس سے دیگر مخلوقات محروم ہیں، جس کو خدائے بزرگ وبرتر نے مخدوم کائنات ومسجود ملائکہ بنایا، تمام مخلوقات پر رفعت و فضیلت، عظمت وکرامت، امتیازات واعزازات، اور استعدادیں اور شائستگیاں بخشیں، اس کے قتل ناحق کو حرام قرار دیکر اس گناہ عظیم کا ارتکاب کرنے والے قاتل کے لیے غضب الٰہی، رحمت کردگار سے محرومی، جہنم کی ابدی سزا، اور بڑی ذلت وخواری کے ساتھ عذاب عظیم میں مبتلا کیے جانے جیسے سخت ترین عذابات کا ذکر بھی کیا ہے۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے ترجمہ: "اور جو شخص قتل کرے کسی مومن کو جان بوجھ کر تو اس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں اور غضبناک ہوگا اللہ تعالی اس پر اور اپنی رحمت سے دور کردے گا اسے اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کے لیے عذاب عظیم" (سورۃ النساء، آیت 93) اس آیت پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ دین اسلام میں انسانی نفوس قابل احترام ہے یہی وجہ ہے کہ کفر و شرک کے بعد سب سے بڑا جرم اور گناہ کبیرہ بے قصور انسان کو قتل کرنا ہے۔

اسلام میں قتل کی سنگینی کو سمجھنا اور سمجھانا وقت کی اہم ضرورت

سرکاری عمارت پر حملہ، عدلیہ کا سکیورٹی غیر مستحکم کرنے والوں کو انتباہ

ایران: ایرانی حکام نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی بحران کے خلاف احتجاج کے چوتھے روز جنوبی ایران میں ایک سرکاری عمارت پر حملے کی اطلاع دی ہے۔ عدلیہ نے خبردار کیا ہے کہ وہ سکیورٹی کو غیر مستحکم کرنے کے لیے مظاہروں کے کسی بھی غلط استعمال کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ عدالتی ویب سائٹ "میزان" نے فسا شہر کے جوڈیشل اتھارٹی کے سربراہ حامد استوار کے حوالے سے بتایا ہے کہ کچھ افراد کے حملے میں شہر کے گورنر کی عمارت کے مرکزی گیٹ کو نقصان پہنچا ہے۔ عدالت نے یہ آگاہی حملے کے حالات یا احتجاج کا ذکر کیے بغیر دی۔ فسا دارالحکومت تہران سے 780 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے جہاں اتوار کو دکانداروں کے درمیان مہنگائی کے خلاف خود بخود احتجاجی تحریک شروع ہوئی تھی جو بعد میں کچھ یونیورسٹیوں تک پھیل گئی۔ ایران کے پراسیکیوٹر جنرل محمد موحدی آزاد نے اس سے قبل سرکاری ٹیلی ویژن کو دیے گئے ایک بیان میں کہا تھا کہ عدالتی نقطہ نظر سے گزر بسر کے دفاع میں پرامن مظاہرے کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان معاشی احتجاجات کو سکیورٹی کو غیر مستحکم کرنے، عوامی املاک کو تباہ کرنے، یا بیرون ملک تیار کردہ منظرناموں پر عمل درآمد کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کرنے کی کسی بھی کوشش کا جواب یقینی طور پر مناسب اور سخت قانونی کارروائی سے دیا جائے گا۔ اسرائیلی بیرونی انٹیلی جنس ایجنسی (موساد) نے ایکس پلیٹ فارم پر اپنے آفیشل اکاؤنٹ کے ذریعے فارسی زبان میں ایک پوسٹ میں ایرانی مظاہرین سے اپنی سماجی تحریک کو تیز کرنے کی اپیل کی اور اس بات کی تصدیق کی کہ وہ زمین پر ان کے ساتھ ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران نے بارہا اسرائیل پر اپنی جوہری تنصیبات میں تخریب کاری کرنے اور اپنی سرزمین پر سائنسدانوں، فوجیوں اور سیاستدانوں کو

قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ خبر ایجنسی "ارنا" نے بتایا کہ مختلف مقامات پر ہونے والے یہ چھوٹے چھوٹے مظاہرے حد سے بڑھتی مہنگائی اور معاشی گراوٹ کے خلاف اتوار کو تہران میں موبائل فونز کی سب سے بڑی مارکیٹوں میں شروع ہوئے تھے اور جلد ہی احتجاج کا دائرہ وسیع ہوگیا کیونکہ منگل کو تہران اور کئی دوسرے شہروں میں کم از کم دس یونیورسٹیوں میں طلبہ نے مظاہرے کیے۔ تہران یونیورسٹی کے وائس پریزیڈنٹ محمد رضا تقی دخت نے میڈیا کو بتایا کہ منگل کو چار طلبہ کو گرفتار کیا گیا اور انہیں رات کو رہا کر دیا گیا۔ ایران بھر میں تقریباً تمام سکول، بینک اور سرکاری ادارے حکام کے فیصلے سے بند کر دیے گئے تھے جنہوں نے اس اقدام کی وجہ شدید سردی اور توانائی کے استعمال میں کمی بتائی تھی۔ اسی طرح دارالحکومت کی یونیورسٹیوں نے اعلان کیا کہ سرد موسم کی وجہ سے اگلے پورے ہفتے کلاسز آن لائن ہوں گی۔ حکام نے باضابطہ طور پر اس فیصلے اور جاری احتجاج کے درمیان کسی تعلق کا اشارہ نہیں دیا ہے۔ تہران میں رات کے وقت درجہ حرارت فی الحال صفر سے نیچے گر رہا ہے جو سال کے اس وقت میں معمول کی بات ہے۔ ایرانی ریال گذشتہ سال کے دوران ڈالر کے مقابلے میں اپنی قدر کا ایک تہائی سے زیادہ کھو چکا ہے جبکہ 10 فیصد سے زیادہ کی مہنگائی کئی سالوں سے ایرانیوں کی قوت خرید کو کمزور کر رہی ہے۔ کچھ مہنگی بنیادی ضروریات آبادی کے اس طبقے کی پہنچ سے باہر ہوگئی ہیں جو چار دہائیوں سے ایران پر عائد بین الاقوامی پابندیوں کا شکار ہیں۔ منگل کو اخبار "اعتماد" کے ساتھ ایک انٹرویو میں مظاہرین میں سے ایک نے کہا کہ یہاں ہر کوئی اپنی روٹی کے لیے لڑ رہا ہے۔ ایرانیوں کی تشویش میں اضافہ جون میں دونوں ممالک کے درمیان بارہ روزہ جنگ کے بعد اسرائیل کے ساتھ تنازع کے دوبارہ شروع ہونے کے خدشات اور ستمبر میں اس کے جوہری پروگرام کی وجہ سے ایران پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کے دوبارہ نفاذ سے ہو رہا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ مہنگائی کو روکنا نئے مرکزی بینک کے گورنر عبدالناصر ہمتی کی اولین ترجیح ہوگی۔ عبد الناظر نے بدھ کو اپنا عہدہ سنبھالا ہے۔ تاہم مہنگائی پر موجودہ غم وغصے کی لہر اس مرحلے پر ان وسیع احتجاجات کے مقابلے میں بہت محدود ہے جنہوں نے 2022 کے آخر میں مہسا امینی کی دوران حراست موت کے بعد ایران کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ایران میں لباس کے سخت قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں اخلاقی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد مہسا امینی کی موت نے غم وغصے کی ایک ایسی لہر پیدا کی تھی جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ مرنے والوں میں سکیورٹی فورسز کے درجنوں اہلکار بھی شامل تھے۔ 2019 میں پٹرول کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے اعلان کے بعد ایران میں احتجاج شروع ہوا تھا۔ مظاہرے تہران سمیت تقریباً سو شہروں تک پھیل گئے تھے اور اس کے نتیجے میں درجنوں اموات ہوئی تھیں۔

ریاض: سعودی واومانی وزرائے خارجہ کی ملاقات

یمن میں نئے تنازعے پر تبادلہ خیال

یمن: سلطنت اومان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسیدی نے بدھ کے روز سعودی دارالحکومت ریاض میں اپنے ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں دونوں وزرائے خارجہ نے یمن میں پیش آمدہ نئے حالات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا ہے۔ اومانی وزارت خارجہ کی طرف سے اس ملاقات کے بعد جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے بات چیت یمن میں پیدا شدہ نئی صورتحال، علاقائی امن وسلامتی کے موضوعات پر فوکسڈ رہی۔ تاکہ عرب خطے میں کشیدگی کے اس سلسلے کو کم کرنے پر غور کیا جا سکے۔ بات چیت میں اس تنازعے کی جڑوں تک پہنچ کر یمن کی سلامتی و استحکام کے لیے ایک جامع تصفیے کی خاطر سیاسی امن کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ خیال رہے منگل کے روز سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے یمن میں جنوبی عبوری کونسل کی افواج کو سعودی سرحدوں کے قریب تر متحرک ہونے کے لیے دباؤ ڈالنے پر اظہار مایوسی کیا تھا۔ تاہم عرب امارات کا کہنا ہے کہ کسی یمنی گروہ کو سعودی مفادات کو نقصان پہنچانے کے لیے کسی فوجی آپریشنز کی ہدایات نہیں دی گئی تھیں۔ بلکہ متحدہ عرب امارات سعودی عرب کی خودمختاری کے مکمل احترام پر یقین رکھتی ہے۔ عرب امارات نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے یمن میں اپنی فوجی موجودگی کے خاتمے کا اعلان اپنی صوابدید پر کیا ہے۔ یاد رہے اس سے قبل سعودی عرب کے ایک بیان میں متحدہ عرب امارات سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران یمن سے اپنے آپ کو نکالے۔

حرم مکی حادثے کے دوران جرات کا مظاہرہ کرنے والے سعودی ہیرو کے والد کی العربیہ سے گفتگو

ریاض: ایک ایسے واقعے میں جس نے حرم شریف میں زائرین کی خدمت کے عزم اور ایثار کے گہرے مفہوم کو پھر سے اجاگر کر دیا سعودی سکیورٹی اہلکار ریان عسیری کے بروقت اور جرات مندانہ اقدام نے غیر معمولی عوامی توجہ حاصل کر لی۔ وہ مسجد حرام کے اندر ایک معتمر کو بچانے کی کوشش کے دوران زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ حرم کے سکیورٹی اہلکاروں میں موجود اعلیٰ درجے کی جرات اور ذمہ داری کا مظہر بن گیا۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو میں ریان کے والد سعید یحییٰ عسیری نے حادثے کے بعد کے ابتدائی لمحات کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان لمحات میں تشویش اور فخر کے جذبات باہم مل گئے تھے اور اس بات پر زور دیا کہ ان کے بیٹے کا اقدام کوئی غیر معمولی عمل نہیں بلکہ سعودی سکیورٹی اہلکاروں میں رچی بسی اقدار کی عکاسی ہے۔ سعید عسیری نے بتایا کہ انہیں یہ خبر اس وقت ملی جب وہ ریاض میں اپنے گھر سے باہر تھے۔ ان کی بیٹی نے فون پر پہلے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا تاکہ وہ خبر سے اچانک نہ چونک جائیں اور پھر بتایا کہ ریان حرم شریف میں زخمی ہوگئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے منہ سے پہلا جملہ یہی نکلا کہ 'الحمد للہ علیٰ کل حال'۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے بیٹے اور بہو سے رابطے کی کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوسکی اور

تقریباً آدھا گھنٹہ تشویش اور انتظار میں گزر گیا۔ اس کے بعد ریان کی کال آئی جس میں اس نے اپنی صحت کے بارے میں اطمینان دلایا۔ ریان کے والد اس لمحے کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ میرا بیٹا اس طرح اپنی جان خطرے میں ڈال دے گا۔ اس نے خطرے کے بارے میں سوچا اور نہ نتائج کے بارے میں۔ اس نے نہ اس فاصلے کو دیکھا جہاں سے معتمر گرا تھا اور نہ اس چوٹ کے امکان کو جو فالج یا جان کے ضیاع تک جا سکتی تھی۔ یہ منظر اگرچہ سخت تھا مگر اس نے مجھے اپنے بیٹے کی جرات اور فرض شناسی پر بے حد فخر سے بھر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریان کا عمل کوئی انفرادی مثال نہیں بلکہ مملکت کے نوجوانوں میں راسخ اخلاقیات کی عکاسی ہے۔ ان کے بقول یہ ہر سعودی کی غیرت ہے کہ ہم اللہ کے حرم کی بے حرمتی یا اس کے مہمانوں کو کسی بھی قسم کے نقصان کو قبول نہیں کرتے۔ معتمر اس ملک میں امن کے ساتھ آتا ہے اور اسے اسی طرح سلامت واپس جانا چاہیے چاہے اس کی کوئی بھی قومیت ہو۔ سعید عسیری نے کہا کہ یہ واقعہ حرمین شریفین کی خدمت میں سکیورٹی اہلکاروں کے طویل ریکارڈ کا تسلسل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست زائرین کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرتی ہے۔

سعودی سرحدوں پر ۲۴ ملین منشیات کی گولیاں ضبط، سمگلنگ ناکام

ریاض: سعودی عرب کی زکوۃ، ٹیکس اینڈ کسٹمز اتھارٹی (Zakat Tax and Customs Authority) نے سال 2025 کے دوران تقریباً 24 ملین ممنوعہ نشہ آور گولیاں اور 1417 کلوگرام دیگر منشیات ضبط کیں، جو ان کی سب سے بڑی سکیورٹی کارکردگی میں سے ایک ہے۔ یہ کامیابی سرحدی اور کسٹمز چیک پوائنٹس پر بری، ہوائی اور سمندری راستوں سے ہونے والی سیکڑوں سمگلنگ کی کوششوں کو ناکام بنانے کے بعد حاصل ہوئی، جو سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں نافذ کی گئی سخت نگرانی کا نتیجہ ہے۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ ضبطی کی یہ کارروائیاں سعودی عرب میں معاشرے کے تحفظ اور سلامتی کو مضبوط بنانے کے اپنے اہم کردار کے تحت کی گئیں اور اس میں متعلقہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون بھی شامل تھا۔ اتھارٹی نے بتایا کہ جدید نگرانی کے نظام، جدید سکیورٹی ٹیکنالوجیز اور کسٹمز عملے کی مہارت میں اضافہ نے براہ راست ان شاندار نتائج میں مدد کی۔ اتھارٹی کے مطابق سال 2025 میں 1884 کیسز میں منشیات اور ممنوعہ اشیاء کی سمگلنگ ناکام بنائی گئی۔ ان کیسز سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ سمگلنگ کے طریقے انتہائی متنوع تھے، جن میں ممنوعہ مواد کو تجارتی مال، گاڑیوں، مختلف ذرائع نقل وحمل یا مسافروں کے ذاتی سامان میں چھپانا شامل تھا۔ اتھارٹی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ منشیات کی ضبط شدہ اشیاء کے وصول کنندگان کو گرفتار کرنا، منشیات کے خلاف جنرل ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ مسلسل تعاون کے ذریعے ممکن ہوا۔ یہ کامیابی سعودی عرب میں سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو توڑنے اور معاشرے کو منشیات کے خطرات سے محفوظ رکھنے میں سکیورٹی تعاون کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔

خیرسون میں یوکرینی حملے کے نتیجے میں ۲۴ افراد ہلاک اور ۵۰ زخمی

روس: روس کے زیر کنٹرول خیرسون کے گورنر ولادیمیر سالدو نے جمعرات کی صبح تصدیق کی کہ یوکرینی مسلح افواج کے ڈرون حملے کے نتیجے میں صوبے میں ایک ہوٹل اور کیفے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں 24 افراد ہلاک اور 50 دیگر زخمی ہو گئے۔ سالدو نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر کہا: ابتدائی معلومات کے مطابق 50 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور 24 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد افراد زندہ جل گئے، جیسا کہ روسی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک نے رپورٹ کیا۔ سالدو نے مزید کہا: یہ یوکرینی دہشت گردانہ حملہ گذشتہ شب اس مقام پر ہوا جہاں عام شہری نئے سال کی خوشیاں منا رہے تھے۔ حملے میں تین ڈرونز استعمال کیے گئے، جنہوں نے بحر اسود کے کنارے واقع خورلا گاؤں میں ایک کیفے اور ہوٹل کو نشانہ بنایا۔ سالدو نے بتایا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر شہریوں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا تھا اور ایک ڈرون میں آتش گیر مادہ موجود تھا۔ انہوں نے کہا: یہ واقعہ اپنی نوعیت میں اوڈیسا کے ہاؤس آف یونینز سانحے کے برابر ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ حملہ تقریباً آدھی رات سے قبل ڈرون کی نگرانی کے بعد کیا گیا۔ سالدو نے مزید واضح کیا کہ حملے کے بعد لگنے والی آگ پر قابو پانے کا عمل صرف صبح سویرے مکمل ہوا۔ طبی عملہ زخمیوں کی جانیں بچانے کے لیے کام کر رہا ہے، جبکہ ہنگامی ٹیمیں لاشیں نکالنے اور زخمیوں کو فوری امداد فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ اس دوران حکام حملے کے اسباب اور حالات کی تحقیقات بھی کر رہے ہیں۔

مدھیہ پردیش: آلودہ پانی پینے سے ۱۰ ہلاک

۱۵۰ اسپتال میں زیر علاج

ایم پی (ایجنسی) نئے سال کی آمد سے چند دن قبل ہی مدھیہ پردیش میں دل سوز حادثہ کی اطلاع دی گئی۔ خبروں کے مطابق سٹی میئر پشپامترا بھارگو نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ متاثرہ مقام پر آلودہ پانی پینے سے ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۵۰ سے زائد افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ شیوم ورما نے بھی واقعہ کی تصدیق کی۔ چیف میڈیکل اور ہیلتھ افسر مادھو پرساد حسانی نے ہلاکت کی وجہ پیچس بتائی۔ مزید جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ٹوائلیٹ کے نیچے واٹر کے اخراج سے پانی آلودہ ہوگیا تھا۔ بھگیر اتھ پور علاقے میں دوران کھدائی پینے کا پانی اور آلودہ پانی ایک دوسرے میں سمانے پر مذکورہ واقعہ پیش آیا۔ اس واقع پر فوری کاروائی کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے زونل افسر شالی گرام شیتھولے اور اسسٹنٹ انچارج انجینئر یوگیش جوشی کو معطل کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں واقع کی چھان بین کیلئے ۳ رکنی انکوائری کمیٹی زیر صدارت نوجیون پانور، آئی اے ایس بھی تشکیل دی گئی ہے۔

دہلی حکومت کا اٹل بہاری واجپائی کو انوکھا خراج عقیدت

دہلی (ایجنسی) سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کی ۱۰۱ ویں سالگرہ پر دہلی حکومت نے گذشتہ سال کو الوداع کہتے ہوئے آنجہانی وزیراعظم کو انوکھے انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔ خبروں کے مطابق مرکزی حکومت کے زیر سرپرستی قائم کردہ ایک کینٹین بنام اٹل کینٹین کے ذریعہ ضرورتمندوں کو کم دال یعنی صرف ۵ روپیہ میں کھانا فراہم کیا گیا۔ لوگوں کی لمبی قطار دیکھتے ہوئے حکومت نے اسطرح کی ۱۰۰ کینٹین جاری کرنے کا عزام دہرایا ہے۔

سعودی ولی عہد اور وزیراعظم پاکستان کا علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

ٹیلی فونک رابطے میں دوطرفہ تعلقات اور عالمی امور پر گفتگو

ریاض: سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے درمیان ٹیلیفون پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ گفتگو کے دوران شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیراعظم پاکستان نے مملکت سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور مشترکہ تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر بات چیت کی۔

بعض علاقوں سے جنوبی کونسل کی فورسز نکل گئی ہیں: حضرموت قبائل اتحاد

صدارتی قیادت کونسل اور سعودی عرب خونریزی روکنے اور کشیدگی روکنے کے خواہشمند ہیں: ترجمان اتحاد کی العربیہ سے گفتگو

یمن: حضرموت قبائل اتحاد کے میڈیا مینیجر صبری بن مخاشن نے "العربیہ" کو دیے گئے خصوصی بیانات میں تصدیق کی ہے کہ عینی شاہدین نے بعض علاقوں سے جنوبی انتقالی کونسل کی افواج کے انخلاء کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے یمنی صدارتی قیادت کونسل اور سعودی عرب کی خونریزی روکنے اور کشیدگی کو روکنے کی خواہش سے بھی آگاہ کیا ہے۔ ترجمان نے وضاحت کی ہے کہ جن علاقوں سے انتقالی فورسز پیچھے ہٹیں وہاں جشن شروع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتقالی فورسز کے انخلاء کی صورت میں مذاکرات کا اصول قائم ہے۔ جنوبی انتقالی کونسل سے وابستہ افواج نے بدھ کے روز حضرموت میں اپنے ٹھکانوں کو خالی کرنا اور وہاں سے روانہ ہونا شروع کر دیا جس میں اسلحہ کی محدود نمائش دیکھی گئی۔ "العربیہ" کے ذرائع نے بتایا کہ حضرموت کے بعض مقامات سے انخلاء کے دوران انتقالی کونسل کی فوجی گاڑیاں اور اہلکار دیکھے گئے۔ بعدازاں حضرموت کے گورنر سالم الخنبشی نے کہا کہ ہم نے سعودی عرب کے ساتھ مل کر انتقالی فورسز کو صوبے سے نکالنے کے لیے سخت محنت کی ہے گورنر سالم الخنبشی نے اعلان کیا کہ حضرموت ایلیٹ فورس ان مقامات کا چارج سنبھالے گی جنہیں انتقالی فورسز چھوڑ کر جا رہی ہیں۔ حضرموت کے گورنر نے انتقالی فورسز میں شامل صوبے کے بیٹوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ٹھکانے چھوڑ دیں۔ الخنبشی نے صوبے کے تمام دانش وروں اور معززین سے اتحاد اور صفوں کی یکجہتی کی اپیل

کی۔ منگل کے روز امارات نے سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی مستقل خواہش اور اس کی خودمختاری اور قومی سلامتی کے احترام کی تصدیق کی۔ اس نے مملکت یا خطے کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے کسی بھی عمل کو مسترد کر دیا۔ یو اے ای نے واضح کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ اور تاریخی تعلقات خطے کے استحکام کا بنیادی ستون ہیں۔ ریاض کے ساتھ مکمل ہم آہنگی چاہتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے سعودی عرب کی جانب سے اس تصدیق کے بعد کہ یمن میں ابوظبی کے اقدامات انتہائی خطرناک ہیں، ایک بیان میں کہا کہ مشرقی یمن کے صوبوں حضرموت اور مہرہ میں واقعات کے آغاز سے ہی اس کا موقف صورتحال کو کنٹرول کرنے، امن کے راستوں کی حمایت کرنے اور سعودی عرب کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے سلامتی، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے والی مفاہمت تک پہنچنے کی طرف رہا ہے۔ اس سے قبل ریاض نے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں جنوبی انتقالی کونسل کی افواج پر متحدہ عرب امارات کے دباؤ پر افسوس کا اظہار کیا گیا تھا۔ ریاض نے وضاحت کی تھی کہ اس دباؤ نے کونسل کی افواج کو حضرموت اور مہرہ کے صوبوں میں مملکت کی جنوبی سرحدوں پر فوجی آپریشن کرنے پر مجبور کیا۔ اس نے اسے مملکت کی قومی سلامتی اور یمن اور خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا۔ سعودی عرب نے یہ بھی کہا کہ متحدہ عرب امارات کے اقدامات انتہائی خطرناک ہیں۔ اس نے واضح کیا کہ یہ اقدامات یمن میں قانونی حکومت کی حمایت کرنے والے اتحاد کے اصولوں کے مطابق نہیں ہیں اور یمن کی سلامتی اور استحکام کے لیے اس کی کوششوں کے مفاد میں نہیں ہیں۔ مملکت نے زور دیا کہ امارات یمن کی اس درخواست کا جواب دے جس میں اس کی افواج کے 24 گھنٹوں کے اندر نکلنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس نے یمن کے اندر کسی بھی فریق کو کسی بھی قسم کی فوجی یا مالی امداد بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی تناظر میں اتحادی افواج کے سرکاری ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بتایا کہ ہفتہ اور اتوار کے روز فجیرہ بندرگاہ سے آنے والے دو بحری جہاز جوائنٹ فورسز کمانڈ سے سرکاری اجازت نامے حاصل کیے بغیر مکلا بندرگاہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں بحری جہازوں کے عملے نے اپنے ٹریکنگ سسٹم بند کر دیے تھے۔ ان بحری جہازوں نے یمن کے مشرقی صوبوں حضرموت اور مہرہ میں جنوبی انتقالی کونسل کی افواج کی حمایت کے لیے بڑی مقدار میں اسلحہ اور جنگی گاڑیاں اتاریں۔

گھوڑا میدان سب سامنے ہے آنے والا جمعہ ۱۶ جنوری کا

سورج بتائے گا اقتدار پر اصل حقدار کون ہے مفتی اسمٰعیل قاسمی

مالیگاؤں: (خیال اثر) مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی نے جاری کارپوریشن چناؤ جسکی ووٹنگ 15 جنوری کو طے ہے نتیجہ 16 جنوری کو ڈکلیئر کر دیا جائے گا مجلس اتحاد المسلمین پارٹی اسکی تیاریاں اور الیکشن لڑنے کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے البتہ امیدواری کو لیکر تمام سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواری کرنے والے مرد وخواتین نے فارم داخل کر دیا ہے 31 دسمبر کو فارم چیکنگ کے دن مفتی اسمٰعیل قاسمی اپنے ساتھیوں کے ساتھ متوقع امیدواروں سمیت ان مقامات الیکشن آفس کا دورہ کیا اس موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ کارپوریشن الیکشن میں مجلس کے ٹکٹ پر امیدواری کرنے والوں کم وبیش 62 امیدوار نے فارم داخل کیا اسکی چیکنگ والے تمام مراکز پر ہم دورہ کر رہے ہیں فی الحال پر بھاگ نمبر 2 میں آئے تھے جہاں کچھ مسائل کو سمجھنا اسکے ازالہ کیلئے آنا ہوا جو سیاست کا حصہ ہے فارم چھانٹی (Checking) کا دن بڑا اہم دن ہوتا ہے چناؤ میں شفافیت ہونا چاہیے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہو یہ ضروری ہے مزید نمائندے نے وارڈ نمبر 6 ہزار کھولی میں بلا مقابلہ منتخب ہونے پر سوال کیا گیا وہاں مجلس کا فارم کینسل ہوا یا داخل نہیں ہوسکا کیا وجہ ہے اس پر مفتی اسمٰعیل قاسمی MLA نے جواب دیا وہاں مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار نے فارم داخل نہیں کیا تھا کیا وجہ یا مسائل لاحق تھے اسکی تفصیل آگے پیش کی جائے گے انہوں نے شہریان سے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسمبلی کی طرح کارپوریشن الیکشن میں امیدواری کرنے والوں کو کامیاب کریں، ان شاءاللہ آنے والے دنوں میں مجلس کا میئر کارپوریشن پر بیٹھے گا اس دورے پر شاہد ریشم والا، فروغ شیخ، شکیل احمد، مولانا امتیاز قدیری، وغیرہ موجود تھے۔

قاضی مجاہد الاسلام اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ کامیاب سیمینار پر تشکرانہ میٹنگ کا انعقاد

منعقدہ میٹنگ میں اراکین اکیڈمی کی اتفاق رائے سے مولانا رستم عادل قاسمی اکیڈمی کے جنرل سکریٹری نامزد ہوئے

ممبئی۔ سرزمین بہار جس نے ملک کو بیشمار دینی علمی فکری اصلاحی سیاسی اور ملی وسماجی شخصیات سے ملک عزیز ہندوستان کو روشناس کرایا اور ملک کی شناخت بنانے میں اہم رول ادا کیا ایسی ہی ایک عظیم شخصیت بانی امارت شرعیہ بہار مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالمحاسن محمد سجاد رحمۃ اللہ علیہ ہے جنہوں نے اپنی ایک مثال قائم کی اور ملک وقوم کی ترقی میں اہم رول ادا کیا حضرت کی خدمات اور ان کی شخصیت کو قوم وملت کے سامنے تعارفی طور پر پیش کیا جائے اس سلسلے میں عروس البلاد شہر ممبئی کی معروف تنظیم "قاضی مجاہد الاسلام اکیڈمی" کے زیر اہتمام ۲۱/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار یک روزہ سیمینار بعنوان "حضرت مولانا سید ابوالمحاسن محمد سجاد کی حیات وخدمات" صابو صدیق مسافرخانہ ممبئی منعقد کیا گیا جس میں ملک کی مختلف ریاستوں سے علمی شخصیات بحیثیت مقالہ نگار تشریف لائیں، اس سیمینار کی کامیابی پر اراکین اکیڈمی نے تشکرانہ میٹنگ مدرسہ عوارف المعارف کاندیولی میں منعقد کی نجم العلماء مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی نے اکیڈمی کی کارکردگی اور سیمینار کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کامیابی وہ ہے جسے اپنے ہی اعتراف نہ کریں بلکہ غیر کامیابی کا اعتراف کریں تو یہ واقعتا کامیابی ہے، اس سیمینار کی کامیابی کا اعتراف دور دراز سے علماء کرام خصوصا دارالعلوم دیوبند، امارت شرعیہ پٹنہ، بنگال، گجرات ودیگر ریاستوں سے آئے ہوئے مقالہ نگار نے کامیاب سیمینار قرار دیا اس پر مولانا حکیمی نے تمام شرکا، علماء، مقالہ نگار اور سیمینار کے معاونین خصوصا الحاج بشیر موسی پٹیل، نظام الدین رائین، ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی، اراکین اکیڈمی اور اہلیان ممبئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان حضرات کا تعاون جس طرح ابھی رہا ہے ان شاءاللہ آئندہ بھی رہیگا مولانا نوشاد احمد صدیقی جن کی صدارت میں آج یہ میٹنگ منعقد ہوئی انہوں نے اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ اختلاف ادب واحترام کے دائرہ میں رہتا ہے تو یہ اختلاف اور اس کی گنجائش ہے اور اگر ایک دوسرے کی شخصیات پر بہتان درازی کی جائے تو اس کی مہذب سماج میں قطعی برداشت نہیں، انہوں نے کامیاب سیمینار پر تمام مہمانوں اور معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ مزید اس میٹنگ میں اراکین اکیڈمی کی اتفاق رائے سے مولانا رستم عادل قاسمی مہتمم دارالعلوم زکریا نالا سپارہ کو اکیڈمی کا جنرل سکریٹری نامزد کیا گیا اس میٹنگ میں مولانا انصار الحق قاسمی، مفتی حشمت اللہ قاسمی، مولانا عبدالسلام خان قاسمی، مولانا نذیر الاسلام مظاہری، مولانا محمد رضوان قاسمی، مولانا ذاکر حسین مظاہری، قاری بدر عالم، مولانا لطف الرحمن ندوی، مولانا محمد ابونصر قاسمی، مولانا مصطفی قاسمی، مولانا شاہ امان اللہ ندوی، مفتی عنایت اللہ قاسمی، قاری محمد نصیر الدین نعمانی، مولانا محمد وسیم قاسمی، قاری ہیں قاسمی، مولانا عمار مظاہری، مولانا عبدالوارث قاسمی، حافظ محمد کلام اسلامک ممبئی میڈیا، قاری محمد تنویر عالم ودیگر علمائے کرام نے شرکت کی، اخیر میں سیمینار کی کامیابی پر اراکین وشرکائے میٹنگ نے مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی اور مولانا نوشاد احمد صدیقی کی شال پوشی کرکے انہیں خراج تحسین پیش کیا مفتی حشمت اللہ قاسمی کی دعا پر میٹنگ اختتام ہوئی، بعدہ مدرسہ ہذا کی جانب سے ظہرانہ کا نظم تھا طلباء واساتذہ مدرسہ نے مکمل طور پر علماء ومہمان کی آمد پر خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہوئے والہانہ انداز میں میزبانی پیش کی۔

یمن کی وحدت کی حمایت کرتے ہیں: امریکہ، رشاد العلیمی کی امریکی سفیر سے ملاقات

یمن میں امریکی سفیر نے یمن کی وحدت، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنے ملک کی حمایت کی تصدیق کی

یمن: یمنی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی نے کہا ہے کہ جنوبی انتقالی کونسل کی قیادت میں مسلح بغاوت کوئی سیاسی اختلاف نہیں ہے بلکہ یمن اور خطے کی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ملک کو وسیع علاقائی بدامنی کے مرکز میں بدل سکتا ہے۔ یہ بات رشاد العلیمی نے سعودی دارالحکومت ریاض میں امریکی سفیر اسٹیفن فیگن سے ملاقات کے دوران کی۔ دونوں فریقوں نے حضرموت اور مہرہ کے صوبوں میں حالیہ پیش رفت اور ان کے سکیورٹی اور معاشی اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی سفیر نے یمن کی وحدت، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنے ملک کی حمایت اور امن کے راستے کو آگے بڑھانے کے لیے یمنی قیادت اور اس کے علاقائی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ کام جاری رکھنے کے لیے واشنگٹن کی آمادگی کی تصدیق کی۔ رشاد العلیمی نے کہا کہ مسلح بغاوت کا براہ راست اثر یمن میں عالمی برادری کی ترجیحات پر پڑا ہے جن میں سرفہرست حوثی گروپ کا مقابلہ کرنا، القاعدہ اور داعش کا مقابلہ کرنا، سمندری راستوں اور توانائی کی سپلائی کو محفوظ بنانا اور ہمسایہ ممالک کی سلامتی شامل ہے۔ یمنی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ نے کہا کہ یکطرفہ

اقدامات کے تسلسل نے حوثی گروپ کو دوبارہ صف بندی کرنے کا موقع دیا ہے اور دہشت گرد گروہوں کی واپسی کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا ہے جبکہ وہ اپنی کمزور ترین حالت میں تھے۔ رشاد العلیمی نے زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ یمنی ریاست کا خودمختار فیصلہ ہے جسے اس کے متعلقہ ادارے انجام دیتے ہیں، انہوں نے اس معاملے کو طاقت کے ذریعے حقیقت مسلط کرنے یا ریاست کے قانونی اداروں کو کمزور کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ نے واضح کیا کہ ہنگامی حالت کے اعلان سمیت حالیہ صدارتی فیصلے شہریوں کے تحفظ، خلاف ورزیوں کو روکنے اور سعودی عرب کی قیادت میں امن کی کوششوں کی حمایت کے لیے ایک آئینی پرامن اقدام کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ رشاد نے خودمختار فیصلوں کے نفاذ کے لیے اپنے پختہ عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ماضی کے مراحل میں متحدہ عرب امارات کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کے دائرہ کار سے باہر کسی بھی گروہ کی حمایت کرنا عبوری مرحلے کے اصولوں اور قانونی اتحاد کی بنیادوں کی خلاف ورزی ہے۔ رشاد العلیمی نے بحران پیدا کرنے والے خطرات کی مذمت کرنے اور انہیں روکنے کے لیے ایک اجتماعی بین الاقوامی موقف اور جنگ کے خاتمے اور ریاستی اداروں کی بحالی کے لیے یمنیوں کی امنگوں کی حمایت کی اپیل کی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آپریشن سندور کے دوران ڈی آر ڈی او کے اسلحہ جات نے اہم رول ادا کیا: راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ نے یکم جنوری 2026 کو نئی دہلی میں ڈی آر ڈی او کے صدر دفتر کے دورے کے دوران ادارہ کے 68ویں یومِ تاسیس کے موقع پر کہا کہ "آپریشن سندور کے دوران ڈی آر ڈی او کی جانب سے تیار کردہ ہتھیاروں کے نظام نے فیصلہ کن کردار ادا کیا، جو قومی مفادات کے تحفظ کے لیے تنظیم کی پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کا واضح ثبوت ہے"۔ ڈی آر ڈی او کی جانب سے مسلح افواج کو جدید ترین ٹیکنالوجی اور آلات فراہم کر کے ہندستان کی گھریلو اور خود کفالت کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی تعریف کرتے ہوئے وزیرِ دفاع نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ڈی آر ڈی او کے آلات نے نہایت مؤثر اور ہم آہنگ انداز میں کام کیا، جس سے فوجیوں کے حوصلے بلند ہوئے۔ وزیرِ دفاع نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ڈی آر ڈی او، وزیرِ اعظم نریندر مودی کی جانب سے یومِ آزادی 2025 کے موقع پر لال قلعہ کی فصیل سے کیے گئے اعلان کے مطابق، سدرشن چکر کی تیاری میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "اس اقدام کے تحت ڈی آر ڈی او آئندہ دہائی کے دوران ہماری اہم تنصیبات کو مکمل فضائی تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک مؤثر فضائی دفاعی نظام سے لیس کرنے کا ذمہ دار ہے۔ آپریشن سندور کے دوران جدید جنگ میں فضائی دفاع کی اہمیت ہم نے خود دیکھی۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ڈی آر ڈی او اس ہدف کے حصول کے لیے پوری لگن کے ساتھ کام کرے گا اور جلد اسے حاصل کرے گا۔" مسٹر راج ناتھ سنگھ نے ڈی آر ڈی او کی تعریف کی کہ اس نے محض ٹیکنالوجی تیار کرنے والا ادارہ ہی نہیں بلکہ اعتماد قائم کرنے والا ادارہ بھی بن کر دکھایا ہے، جس کے باعث عوام اس کی طرف امید، یقین اور بھروسے کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ڈی آر ڈی او کے نجی شعبے کے ساتھ تعاون کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صنعت، تعلیمی اداروں اور اسٹارٹ اپس کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت داری کے نتیجے میں ایک ہم آہنگ دفاعی ایکو نظام تشکیل پایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ڈی آر ڈی او نے اپنے نظام، طریقۂ کار اور کام کرنے کے انداز میں مسلسل بہتری لائی ہے۔ خریداری سے لے کر منصوبہ جاتی نظم و نسق تک، صنعت کے ساتھ روابط سے لے کر اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کے ساتھ تعاون تک، ہر سطح پر کام کو آسان، تیز تر اور زیادہ قابلِ اعتماد بنانے کی واضح کوشش نظر آتی ہے۔" وزیرِ دفاع نے ڈی آر ڈی او سے اپیل کی کہ وہ تیزی سے بدلتے ہوئے ٹیکنالوجی کے ایکو نظام کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہوئے مسلسل آگے بڑھتا رہے اور بدلتے ہوئے وقت کی ضروریات کے مطابق موزوں مصنوعات تیار کرتا رہے۔ انہوں نے مذکورہ ادارہ پر زور دیا کہ وہ جدت طرازی پر اپنی توجہ برقرار رکھے اور ایسے مزید شعبوں کی نشاندہی کرے جن کے ذریعے نجی شعبے کی شمولیت کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ ڈیپ ٹیک اور اگلے سلسلے کی ٹیکنالوجی کے حوالے سے ڈی آر ڈی او کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سمت میں پیش رفت نہ صرف ملک کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی۔

تروانتت پورم کا فیصلہ بدعنوانی سے پاک حکمرانی کا مطالبہ ہے: وزیر اعظم

تروانتت پورم، یکم جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے وی وی راجیش کو تروانتت پورم میونسپل کارپوریشن کے میئر اور جی ایس آشا ناتھ کو ڈپٹی میئر کے طور پر حلف اٹھانے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جیت کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ واضح عوامی مینڈیٹ بدعنوانی سے پاک حکمرانی اور ترقی کے لیے دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے تہنیتی پیغام میں تروانتت پورم کے مقامی بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کے نومنتخب کونسلرز اور کارکنان کی کارکردگی کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ مرکز کی ترقیاتی پہلوؤں اور شہری نظم و نسق پر بی جے پی کی توجہ سے تشکیل پانے والے 'ترقی یافتہ تروانتت پورم' کے وژن کے لیے وسیع حمایت کی عکاسی کرتا ہے۔ پی ایم مودی نے تروانتت پورم کی بھرپور ثقافتی، فکری اور روحانی وراثت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو عوام کی حمایت ملنا نہایت حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر طویل عرصے سے فنکاروں، مفکرین اور ثقافتی عظمتوں کا مسکن رہا ہے، اس لیے یہ حمایت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ راجدھانی میں بی جے پی کی کامیابی کیرالہ کے عوام، خصوصاً نوجوانوں اور خواتین کے درمیان ایک نئی سیاسی سمت کی بڑھتی ہوئی خواہش کی علامت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی-این ڈی اے بدعنوانی کے بغیر ترقی، خوشامد کے بغیر حکمرانی اور تفریق کے بغیر قوم پرستی کی بنیاد پر ایک قابلِ اعتماد متبادل کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے بائیں بازو کے جمہوری محاذ (ایل ڈی ایف) اور متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کے دہائیوں پر محیط کمزور حکمرانی، بدعنوانی اور سیاسی تشدد پر تنقید بھی کی۔

اسرو نے 'سوریا' یا این جی ایل وی راکٹ کے دو مختلف ورژن تیار کرنے کا منصوبہ بنایا

چنئی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی خلائی تحقیق کی تنظیم اسرو اپنے آئندہ راکٹ 'سوریا' کے کم از کم دو ورژن تیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جسے فی الحال 'نیکسٹ جنریشن لانچ وہیکل (این جی ایل وی)' کہا جا رہا ہے اور یہ کئی حوالوں سے ایک غیر معمولی منصوبہ سمجھا جا رہا ہے۔ دستاویزات کے مطابق اسرو این جی ایل وی کے دو ورژنز پر غور کر رہی ہے: ایک ایسا ورژن جس میں بوسٹر موٹرز شامل نہیں ہوں گی اور صرف کور اسٹیج پر مشتمل ہوگا جبکہ دوسرا مکمل کنفیگریشن ہوگا جس میں دو اسٹریپ آن موٹرز شامل ہوں گی۔ دونوں ورژنز کی متوقع اونچائی تقریباً 105 میٹر اور چوڑائی 5.6 میٹر ہوگی، تاہم حتمی ڈیزائن طے ہونے کے بعد ان پیمائشوں میں تبدیلی ممکن ہے۔ وقت کے ساتھ اسرو نے راکٹ کی مجوزہ اونچائی کو 90 میٹر کے پہلے تخمینہ سے بڑھا دیا ہے۔ قابلِ اعتماد ذرائع بتاتے ہیں کہ اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن کی طرف سے تشکیل دی گئی ایک کمیٹی فی الحال ڈھانچے کا جائزہ لے رہی ہے۔ نئے راکٹ کا بنیادی ڈیزائن فلسفہ ماڈیولریٹی اور پہلے مرحلے کی بحالی اور دوبارہ استعمال پر مرکوز ہے۔ تین مرحلوں پر مشتمل اس لانچ وہیکل کے پہلے دو مراحل کلسٹرڈ ایل او ایکس-میتھین انجنوں سے چلیں گے جبکہ تیسرا مرحلہ کرایوجینک ہوگا۔ مکمل ڈھانچے میں راکٹ کا مجموعی وزن تقریباً ایک ہزار ٹن ہونے کی توقع ہے۔ این جی ایل وی منصوبہ تقریباً 240.8 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے تیار کیا جا رہا ہے اور اسے 30 ٹن پے لوڈ کو نچلے زمینی مدار (لوارتھ آربٹ) میں پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس اخراجات میں ترقیاتی اخراجات، تین ترقیاتی پروازیں، ضروری سہولیات کی تعمیر، پروگرام کا انتظام اور لانچ مہم شامل ہیں۔ حکومت نے کہا ہے کہ اس منصوبے کو ہندوستانی صنعت کی زیادہ سے زیادہ شراکت کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔

بی جے پی حکومت نے ملک کی راجدھانی دہلی میں نئے سال کے جشن پر بھی پہرا بٹھا دیا: سوربھ بھاردواج

نئی دہلی، یکم جنوری: (و س)۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں بی جے پی حکومت نے نئے سال کے جشن پر بھی پولیس کا سخت پہرا بٹھا دیا۔ ہر سال نئے سال کی شب گہما گہمی سے بھرے رہنے والے دہلی کے دل کناٹ پلیس میں اس بار مکمل سناٹا نظر آیا۔ تمام دکانیں بند تھیں اور نئے سال کا جشن منانے کے ارادے سے آنے والے لوگوں کو بی جے پی حکومت کی پولیس وہاں سے بھگا رہی تھی۔ کناٹ پلیس میں چھائے سناٹے اور پولیس کی جانب سے لوگوں کو ہٹاتے ہوئے بنائی گئی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی پردیش کنوینر سوربھ بھاردواج اور سینئر رہنما و رکن اسمبلی سنجیو جھا نے بی جے پی کے ایک حامی کی جانب سے بنائی گئی اس ویڈیو کو ایکس (ٹوئٹر) پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اب تو بی جے پی حکومت دہلی والوں کی خوشیوں پر بھی پہرا بٹھا رہی ہے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ لوگوں کو جشن منانے سے روکنا بی جے پی کی پولیسنگ کی شارٹ کٹ حکمتِ عملی کا حصہ ہے، اسی لیے نئے سال کی شب کناٹ پلیس میں سناٹا رہا۔ وہاں وہ عام بھیڑ نظر نہیں آئی جو عموماً دکھائی دیتی ہے۔ جبکہ امریکہ سے لے کر چین تک دنیا کے بیشتر ممالک میں لاکھوں لوگ نئے سال کے استقبال کے لیے اہم مقامات پر جمع ہوتے نظر آتے ہیں۔ وہیں رکنِ اسمبلی سنجیو جھا نے کہا کہ ووٹ کی طاقت ..؟؟ دہلی میں بی جے پی حکومت نے یکم جنوری کو بھی آپ کی خوشیوں پر پابندی لگا دی۔ جب کہ باقی تمام جگہوں پر لوگ ایک جگہ جمع ہو کر خوشیاں مناتے اور نئے سال کا استقبال کرتے ہیں، مگر بی جے پی حکومت دہلی والوں کی خوشیوں پر بھی پہرا بٹھا رہی ہے۔ "آپ" کے رہنماؤں کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو بی جے پی کے ایک حامی نے بنائی ہے، جو بی جے پی کو ووٹ دے کر اب پچھتا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے بہتر تو اروند کیجریوال کی حکومت تھی، جہاں ہمیں نئے سال کا جشن منانے کی آزادی تو تھی، لیکن اب بی جے پی حکومت اس پر بھی پابندی لگا رہی ہے، جو نہایت افسوسناک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے سال کی شب کناٹ پلیس میں زیادہ تر دکانیں بند دیکھ کر وہ حیران رہ گئے۔ وہ 31 دسمبر کی رات 8:30 بجے کناٹ پلیس اس نیت سے آیا تھا کہ کچھ انجوائے کرے گا اور تھوڑی خریداری بھی کرے گا، لیکن کناٹ پلیس کی حالت دیکھ کر اسے دہلی کی عوام کے لیے بہت برا محسوس ہوا، کیونکہ کناٹ پلیس کی ایک ایک دکان بند پڑی تھی۔ اس نے مزید بتایا کہ صرف سی پی ہی نہیں بلکہ دہلی کے دیگر بازاروں کا بھی یہی حال ہے۔

مختصرات

سال نو کا جشن مناتے وقت ترنمول لیڈر کا قتل، دو گرفتار

کولکاتہ، یکم جنوری (یو این آئی) مغربی بنگال کے ضلع اتر دیناج پور کے رائے گنج میں سال نو کی شام دوستوں کے ساتھ پکنک منا رہے ترنمول کانگریس کے ایک نوجوان رہنما کو حملہ آوروں نے چاقو مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعے سے سال کے آغاز میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی دیر رات موہن باٹی بازار کے قریب پیش آیا۔ مقتول کی شناخت نبیندو گھوش (37) کے طور پر ہوئی ہے جو ترنمول یوتھ کانگریس کی اتر دیناج پور ضلع یونٹ کے نائب صدر تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گھوش اپنے گھر کے قریب پکنک منا رہے تھے کہ اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار چند افراد وہاں پہنچے اور ان پر حملہ کر دیا۔ زخمی حالت میں انہیں رائے گنج میڈیکل کالج و اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کی اور علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد جمعرات کی صبح تک دو افراد کو گرفتار کر لیا۔

وزیر اعلیٰ کو اپنے وعدوں کی سنجیدگی برقرار رکھنی چاہیے: گہلوت

جے پور، یکم جنوری (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے ریاست کے واگڑ اور میواڑ علاقوں میں یوریا کی کالابازاری کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے 48 گھنٹوں میں یوریا کی قلت دور کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی، لیکن آج 11 دن سے زیادہ وقت گزر جانے کے باوجود کسان یوریا کے لیے پریشان ہیں۔ مسٹر گہلوت نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا کہ 20 دسمبر کو بانسواڑہ کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے یہ یقین دہانی کرائی تھی، لیکن اس کے باوجود کسان یوریا کے لیے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو اپنے وعدوں کی سنجیدگی کا خیال رکھنا چاہیے اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ جو وعدہ وہ کریں، اسے پورا بھی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورے واگڑ اور میواڑ علاقے میں یوریا کی کالابازاری ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے کسانوں کو دگنی سے بھی زیادہ قیمت ادا کر کے یوریا خریدنا پڑ رہا ہے۔ کسانوں کو رات رات بھر قطاروں میں کھڑا رہنا پڑ رہا ہے۔

چنئی کے مرینا بیچ پر سخت سکیورٹی کے درمیان نئے سال کا پرجوش استقبال

چنئی، یکم جنوری (یو این آئی) تمل ناڈو کی راجدھانی چنئی کے کئی علاقوں میں غیر متوقع تیز بارش کے باوجود لوگوں نے جمعرات کے روز پورے جوش و خروش کے ساتھ نئے سال کا استقبال کیا۔ بارش جشن کی خوشیوں کو کم نہ کر سکی اور جیسے ہی گھڑی میں بارہ بجا، مرینا بیچ فرنٹ پر 'ہیپی نیو ایئر' کی گونج سنائی دی۔ ہر سال کی طرح جشن منانے والے اپنے پسندیدہ مرینا بیچ فرنٹ پر جمع ہوئے اور بھرپور جوش کے ساتھ 2026 کا استقبال کیا۔ اس موقع پر تمل ناڈو کے گورنر آر این روی، وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے عوام کو مبارکباد دی اور 2026 کے لیے اچھی صحت اور خوشحالی کی نیک تمنائیں پیش کی۔ مرینا بیچ فرنٹ پر لوگوں کا ہجوم شام چھ بجے سے ہی جمع ہونا شروع ہو گیا تھا۔ لوگوں نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ اس موقع پر جشن منایا۔ ساحل پر کیک کاٹے گئے، ایک دوسرے کو مبارکباد دی گئی۔ کچھ علاقوں میں لوگوں نے آتش بازی بھی کی جبکہ ڈرونز نے اندھیری رات کے آسمان کو 'ہیپی نیو ایئر' کے پیغامات سے روشن کر دیا۔ اس موقع پر مختلف علاقائی تنظیموں نے بھی نئے سال کا جشن منایا۔ نئے سال کی تقریبات کو خوشگوار اور پرامن رکھنے کے لیے پولیس نے پورے ریاست میں ایک لاکھ اہلکاروں کی تعیناتی کے ساتھ سخت حفاظتی انتظامات کیے تھے۔ کئی اضلاع میں فلمی گانے بجائے گئے اور خواتین و بچوں سمیت عام لوگوں نے جشن سے لطف اٹھایا۔ چنئی شہر میں سکیورٹی کے لیے 500.1 ہوم گارڈز سمیت 19 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔

وزیر داخلہ امت شاہ چار اور پانچ جنوری کو تمل ناڈو کا دورہ کریں گے

چنئی، یکم جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما امت شاہ چار اور پانچ جنوری کو تمل ناڈو کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ چار ماہ بعد ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ ایسے موقع پر جب پورے ریاست میں انتخابی تیاریوں میں تیزی آ گئی ہے، شاہ کا یہ دورہ پارٹی کو مضبوط کرنے اور ہم خیال جماعتوں کو شامل کر کے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو مزید مستحکم کرنے کی وسیع حکمت عملی کے حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر شاہ پودوکوٹی میں بی جے پی کے ریاستی صدر اور اسمبلی جماعت کے رہنما نینار ناگیندرن کی ریاستی دورے کے اختتامی دن شرکت کریں گے اور وہاں عوامی جلسے سے خطاب کریں گے۔ تمل ناڈو میں بی جے پی کے انتخابی انچارج اور مرکزی وزیر پیوش گوئل بھی اس پروگرام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اپنے دو روزہ دورے کے دوران مسٹر شاہ تیرچی میں سری رنگم سری رنگناتھ سوامی مندر کا دورہ کریں گے اور انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینے اور ریاست میں سینئر پارٹی رہنماؤں کے ساتھ حکمت عملی پر بات چیت کے لیے بی جے پی کی کور کمیٹی اجلاس کی صدارت بھی کریں گے۔ وہ انا درمک کے زیر قیادت این ڈی اے کو مزید مضبوط کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی نے 2023 کے بعد انا درمک کے ساتھ اپنے انتخابی تعلقات دوبارہ قائم کیے ہیں۔

گاندربل میں بڑی کارروائی؛ دو دہشت گرد معاونین گرفتار، اسلحہ، گولہ بارود اور 40.8 لاکھ کی نقدی برآمد

سری نگر، یکم جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے ضلع گاندربل میں ایک اہم کارروائی کے دوران دو دہشت گرد معاونین کو گرفتار کر کے چینی ساختہ پستول، گرینیڈ اور 8 لاکھ 40 ہزار 500 روپے نقدی سمیت اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا ہے۔ پولیس کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع ملنے پر گندرہمن کے مقام پر ناکہ بندی کی گئی۔ اس دوران لوڈ کیریئر زیر نمبر JK15B-7309 کو روکا گیا اور تلاشی کے دوران گاڑی سے ایک عدد چینی پستول، ایک میگزین، چار زندہ کارتوس، دو ہینڈ گرینیڈ اور بڑی مقدار میں نقدی برآمد ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ سامان دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ گرفتار شدہ افراد کی شناخت غلام نبی میر ولد محمد سبحان میر ساکن حاجن، بانڈی پورہ اور شبنم نذیر دختر نذیر احمد گنائی ساکن شالہ بگ، گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں افراد ممنوعہ تنظیموں کے ساتھ رابطے میں تھے اور اسلحہ و رقم کی نقل و حمل میں ملوث تھے۔ پولیس نے اس سلسلے میں یو اے پی اے اور آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ اسلحہ کہاں سے لایا گیا، کس مقصد کے لیے استعمال ہونا تھا اور اس کے پیچھے کون سے نیٹ ورک سرگرم ہیں۔ ضلع پولیس گاندربل نے عوام سے اپیل کی ہے کہ امن و امان کے قیام میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا ملک دشمن عناصر کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو فراہم کریں۔ پولیس نے واضح کیا کہ خطے میں امن و استحکام کو خراب کرنے والی کسی بھی سرگرمی کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

قومی انسانی حقوق کمیشن نے ضلع اندور میں آلودہ پانی پینے سے سات لوگوں کی اموات کا از خود نوٹس لیا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے مدھیہ پردیش کے چیف سکریٹری کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے ان میڈیا رپورٹوں کا از خود نوٹس لیا جس میں مدھیہ پردیش کے اندور ضلع کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پانی پینے سے کم از کم سات افراد ہلاک اور 40 سے زیادہ بیمار ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق علاقہ کے مکین کئی دنوں سے آلودہ پانی کی فراہمی کی شکایت کر رہے تھے لیکن حکام نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

پرینکا گاندھی کا کنبے کے ساتھ رنتھمبور نیشنل پارک کا دورہ

بھرت پور، یکم جنوری (یو این آئی) راجستھان کے سوائی مادھوپور میں واقع رنتھمبور نیشنل پارک میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ نئے سال کی تقریبات سے لطف اندوز ہو رہی کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی جمعرات کی شام کی سفاری کے دوران شیرنی ردھی کے بچوں کو دیکھ کر بے حد مسرور اور پرجوش ہو گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پرینکا گاندھی اپنے شوہر رابرٹ واڈرا، بیٹے ریان، بیٹی میرایا اور ریان کی منگیتر اویوا بیگ کے ساتھ پانچ جیپسیوں میں سفاری پر روانہ ہوئیں۔ واڈرا خاندان نے دوپہر تقریباً دو بجے گنیش دھام گیٹ سے داخل ہو کر رنتھمبور نیشنل پارک کے قلب میں واقع لیک ایریا اور جوگی محل کے علاقے میں قدرتی حسن کا نظارہ کیا۔ زون نمبر تین میں تقریباً ڈھائی گھنٹے کی سفاری کے دوران انہیں شیرنی ردھی کے بچوں کے دیدار کا موقع ملا۔

پالیسی فیصلوں کے اثرات اس سال نظر آئیں گے، نوجوانوں کو روزگار ملے گا: سکھو

شملہ، یکم جنوری (و س)۔ نئے سال کے موقع پر وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو کی شملہ رہائش گاہ پر لوگوں نے انہیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ریاست کے عوام کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت تین سال قبل نظامی تبدیلی کے وژن کے ساتھ برسر اقتدار آئی تھی اور اس عرصے کے دوران عوام کے مفاد میں کئی اہم پالیسی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان فیصلوں کے حقیقی ثمرات 2026 سے ملنا شروع ہو جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ سکھو نے کہا کہ پچھلی بی جے پی حکومت نے ریاست کو تقریباً 75,000 کروڑ روپے کے قرض اور تقریباً 10,000 کروڑ روپے کی واجبات کے ساتھ چھوڑا تھا۔ ان سنگین اقتصادی چیلنجوں کے باوجود، موجودہ حکومت نے صورتحال کو سنبھالا ہے اور ہماچل پردیش کو خودکفیل بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کوئی قاعدہ یا قانون عوامی مفاد میں لیے گئے فیصلوں میں رکاوٹ ہے تو حکومت انہیں تبدیل کرنے سے دریغ نہیں کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومتی فیصلے آنولے کی طرح ہوتے ہیں جن کا ذائقہ شروع میں کڑوا ہوتا ہے لیکن عوام کو 2026 میں ان کے میٹھے اثرات محسوس ہونے لگیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے منشیات کے خلاف حکومتی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف مسلسل سخت کارروائی کی جا رہی ہے اور نئے سال میں اس مہم کو مزید تیز کیا جائے گا۔

کرناٹک کے لیے 2025 کامیاب سال رہا، سرمایہ کار متوجہ ہوئے: نائب وزیر اعلیٰ شیوکمار

بنگلورو، یکم جنوری (یو این آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے جمعرات کو کہا کہ ریاست ملک کی سب سے پرکشش سرمایہ کاری کی منزلوں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے، جہاں گھریلو اور غیر ملکی سرمایہ کار انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی)، بجلی اور صنعتی ترقی کے مواقع کے لیے کرناٹک خصوصاً بنگلورو کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ شیوکمار نے 2025 کو ریاست کے لیے ایک کامیاب سال قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلسل پالیسی شفافیت، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور شعبہ جاتی منصوبہ بندی نے ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی میں کرناٹک کو اپنی قائدانہ حیثیت برقرار رکھنے میں مدد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے سرمایہ کار خاص طور پر بجلی کے شعبے اور نئی نسل کی صنعتوں میں اب کرناٹک کے ماڈل کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے سڑک نیٹ ورک اور آبپاشی نظام میں بڑی تبدیلی آئی ہے جس سے صنعتی توسیع اور شہری ترقی کے لیے مضبوط بنیاد تیار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپنی ضمانتیں پوری کی ہیں اور انتظامی نظام کو مضبوط کیا ہے جس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا ہے۔ انہوں نے شہری نقل و حرکت اور طویل مدتی منصوبہ بندی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 2025 میں کئی اہم فیصلے کیے گئے اور ان میں سے متعدد 2026 میں نافذ کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نقل و حرکت اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اقدامات پر تفصیلی معلومات جلد ہی ایک الگ پریس کانفرنس میں شیئر کی جائیں گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مستقبل کے بارے میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک تیز رفتار ترقی کے مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں آنے والے سال میں سرمایہ کاری روزگار، بنیادی ڈھانچے اور پائیدار ترقی میں تبدیل ہوگی۔

وینزوئیلا کے شیڈو فلیٹ پر نئی امریکی پابندیوں سے ہندوستانی ریفائنریوں کے لیے نئے چیلنجز

واشنگٹن/نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) امریکی محکمہ خزانہ نے بدھ کو وینزوئیلا میں نکولس مادورو کی حکومت کے شیڈو فلیٹ سے منسلک چار شپنگ کمپنیوں اور چار آئل ٹینکروں پر تازہ پابندیوں کے اعلان کے بعد نجی شعبے کی ہندوستانی ریفائنریز سپلائی چین میں تازہ رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ شیڈو فلیٹ، جسے ڈارک فلیٹ بھی کہا جاتا ہے، ٹینکرز اور امدادی جہازوں کے ایک گروپ سے مراد ہے جو ممنوعہ یا زیادہ خطرہ والے سامان کو منتقل کرنے کے لیے گمراہ کن طریقے استعمال کرتے ہیں، اپنی اصلیت، ملکیت یا منزل کو چھپاتے ہیں۔ یہ اقدام، ٹرمپ انتظامیہ کی "زیادہ سے زیادہ دباؤ" مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد وینزوئیلا کی حکومت کو مالیاتی سپلائی روکنا ہے۔

دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل استعمال کرنے والا ہندوستان کے لیے یہ فیصلہ پہلے سے ہی کمزور توانائی کے تحفظ کے منظرنامے کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ یہ پابندیاں ان بحری جہازوں کو نشانہ بناتی ہیں جن پر وینزوئیلا کے زیادہ خام تیل کی نقل و حمل کے ذریعے بین الاقوامی پابندیوں کو پامال کرنے کا الزام ہے۔ اگرچہ ہندوستان نے حالیہ برسوں میں اپنے تیل کے ذخائر کو نمایاں طور پر متنوع بنایا ہے، وینزوئیلا کا خام تیل نجی شعبے کی ہندوستانی ریفائنریز جیسے ریلائنس انڈسٹریز اور نیارا انرجی کے لیے ایک قیمتی خام مال ہے۔ یہ ریفائنریز خاص طور پر سستے، اعلیٰ درجے کے تیل پروسیس کے لیے بنائی گئی ہیں۔ صنعت کے تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ان مخصوص ٹینکرز کو "بلاکڈ اثاثوں" کی فہرست میں شامل کرنے سے برصغیر میں تمام طے شدہ کارگو کی نقل و حمل فوری طور پر رک جائے گی۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا، "محکمہ خزانہ صدر ٹرمپ کی مادورو حکومت پر دباؤ ڈالنے کی مہم جاری رکھے گا۔

ہم مادورو حکومت کو منشیات کی بڑے پیمانے پر کھیپ امریکہ بھیجتے ہوئے تیل کی غیر قانونی برآمدات سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دیں گے۔" ان پابندیوں کا وقت ہندوستان کے لیے خاصا حساس ہے۔ ہندوستانی ریفائنریز پہلے ہی روسی تیل کی اپنی درآمدات کو کم کر رہی ہیں کیونکہ روس کے بڑے پروڈیوسر جیسے روسنیفٹ اور لوکوئل پر حالیہ امریکی پابندیوں کی وجہ سے وینزویلا کو پہلے روسی تیل کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ایک ممکنہ ذریعہ کے طور پر دیکھا جاتا تھا، اس تازہ ترین کارروائی سے ہندوستانی کمپنیوں کے لیے متبادل کو محدود کر دیا گیا ہے۔

شپنگ ڈیٹا کے مطابق، کم از کم ایک ممنوعہ جہاز ان راستوں پر دیکھا گیا جو اکثر ایشیائی منڈیوں بشمول ہندوستان اور چین کو سپلائی کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ اگرچہ وزارت خارجہ نے ابھی تک کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے، پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے ذرائع نے کہا کہ ہندوستان بین الاقوامی مالیاتی اصولوں پر سختی سے عمل کرتے ہوئے اپنی توانائی کی حفاظت کو ترجیح دیتا رہے گا۔

دارالحکومت دہلی میں مقیم ایک انرجی تھنک ٹینک کے سینئر مشیر نے کہا "ہندوستان نے ہمیشہ توانائی کی حفاظت کو قومی ترجیح سمجھا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے روس اور وینزوئیلا دونوں پر سخت موقف اختیار کرنے کے ساتھ، ہندوستانی ریفائنری کمپنیوں کو مشرق وسطیٰ کے پروڈیوسروں کی طرف رجوع کرنا پڑے گا یا ممکنہ طور پر زیادہ پریمیم پر امریکی شیل آئل کی کھپت میں اضافہ کرنا پڑے گا۔"

محکمۂ وسائلِ اراضی 2025 کا جائزہ: ڈیجیٹل لینڈ ریکارڈ سے بدلی تصویر

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) دیہی ترقی کی وزارت کے تحت آنے والے محکمۂ وسائلِ اراضی نے سال 2025 کے دوران زمین کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اور آبی تحفظ کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈ ماڈرنائزیشن پروگرام (ڈی آئی ایل آر ایم پی) کے تحت ملک کے 97 فیصد سے زائد گاؤوں میں زمین کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کر دیا گیا ہے اور 97 فیصد گاؤوں کے نقشے بھی ڈیجیٹل بنا دیے گئے ہیں۔ حکومتی اقدامات کے بعد اب ملک کی 19 ریاستوں میں عام شہری گھر بیٹھے ڈیجیٹل طور پر تصدیق شدہ اور قانونی طور پر معتبر زمین کے ریکارڈ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، جس سے عوام کو بڑی راحت ملی ہے۔ اس کے ساتھ ہی تقریباً 85 فیصد گاؤں میں زمین کے تحریر شدہ ریکارڈ کو نقشوں سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس نظام سے بینکوں کو بھی فائدہ ہوا ہے اور 406 اضلاع میں بینک آن لائن زمین کی جانچ کے ذریعے قرض کے عمل کو تیز کر رہے ہیں۔ شہری علاقوں میں زمین سے متعلق تنازعات اور بدانتظامی کے خاتمے کے لیے شروع کی گئی نقشہ (این اے کے ایس ایچ اے) اسکیم کے تحت 157 شہری بلدیاتی اداروں میں کام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ان میں سے 116 شہروں میں ڈرون اور فضائی سروے مکمل ہو چکا ہے، جبکہ 21 شہروں میں سروے کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ بہتر کارکردگی دکھانے والی 24 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے 1050 کروڑ روپے کی خصوصی امداد کی سفارش کی گئی ہے۔ زمین کی شناخت کو آسان اور شفاف بنانے کے لیے حکومت نے یونیک لینڈ پارسل آئیڈنٹیفیکیشن نمبر (یو ایل پی آئی این) نافذ کیا ہے، جسے 'زمین کا آدھار' کہا جا رہا ہے۔ یہ 14 ہندسوں پر مشتمل منفرد کوڈ اب تک 36 کروڑ سے زائد زمین کے پارسلز (زمین کے مخصوص اور شناخت شدہ ٹکڑے) کو جاری کیا جا چکا ہے، جس سے فرضی لین دین اور بے نامی سودوں پر روک لگنے کی امید ہے۔ زمین کی رجسٹری (اندراج) کے عمل کو آسان بنانے کے لیے 'ون نیشن، ون رجسٹریشن' (ایک ملک، ایک رجسٹریشن) نظام بھی نافذ کیا گیا ہے۔ فی الحال یہ نظام 17 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شروع ہو چکا ہے۔ اس کے تحت 88 فیصد سے زائد سب رجسٹرار دفاتر محکمۂ محصولات سے منسلک ہو گئے ہیں، جس سے رجسٹری کے فوراً بعد نام کی تبدیلی خود بخود ہو رہی ہے۔ خواتین کو زمین کے حقوق میں بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے زمین کے ریکارڈ میں صنف (جینڈر) کا کالم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس سے خواتین کے نام پر زمین کی درست معلومات سامنے آئیں گی اور سرکاری اسکیموں کا فائدہ انہیں براہِ راست مل سکے گا۔ پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا کے واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ جزو (ڈبلیو ڈی سی-پی ایم کے ایس وائی) کے تحت خشک سالی سے متاثرہ اور بارانی علاقوں میں آبی تحفظ کو نئی مضبوطی ملی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 1220 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے، جو 93.52 لاکھ ہیکٹیئر رقبے پر محیط ہیں۔ اب تک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 5576 کروڑ روپے کی مرکزی امداد جاری کی جا چکی ہے۔ سال 2025 کے دوران 237,17 آبی تحفظاتی ڈھانچے کی تعمیر یا ان کی بحال کی گئیں، جس سے 882,35 ہیکٹیئر رقبے میں آبپاشی کی سہولت میں اضافہ ہوا اور 86.4 لاکھ کسانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچا۔ اس کے علاوہ تقریباً 14 ہزار ہیکٹیئر رقبے میں شجرکاری بھی کی گئی۔ عوامی شراکت داری بڑھانے کے لیے فروری سے مئی 2025 کے درمیان واٹرشیڈ یاترا کا انعقاد کیا گیا، جو 26 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 2045 مقامات تک پہنچی۔ اس دوران 5.8 لاکھ سے زائد افراد اس یاترا سے جڑے اور 18.2 لاکھ پودے لگائے گئے۔ نومبر 2025 میں منعقد ہونے والے واٹرشیڈ مہوتسو نے عوام کو پانی اور زمین کے تحفظ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا۔ محکمۂ وسائلِ اراضی کے مطابق سال 2025 کے یہ اقدامات ڈیجیٹل نظم و نسق، شفافیت، آبی سلامتی اور سماجی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ آنے والے برسوں میں کسانوں اور عام شہریوں کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لائیں گے۔

ہر اہل شہری کا نام ووٹر فہرست میں درج ہونا چاہیے: چودھری

اجمیر، یکم جنوری (یو این آئی) زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر مملکت بھاگیرتھ چودھری نے ووٹر فہرست کے شفاف اور جامع ہونے کو جمہوری نظام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ کوئی بھی اہل شہری اپنے حقِ رائے دہی سے محروم نہ رہے۔ مسٹر چودھری جمعرات کو کشن گڑھ میں واقع اپنی رہائش گاہ اور رکن پارلیمنٹ دفتر میں منعقدہ اسمبلی سطح کے 'ووٹر خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر)' سے متعلق میٹنگ میں خطاب کر رہے تھے۔ اس میٹنگ میں مقامی عوامی نمائندوں، بھارتیہ جنتا پارٹی کے عہدیداران، بلاک اور بوتھ سطح کے کارکنان نے شرکت کی۔ مسٹر چودھری نے بی جے پی کارکنان سے اپیل کی کہ وہ عام لوگوں اور انتخابی عمل سے وابستہ افسران کے درمیان ہم آہنگی میں رابطے کا رول ادا کریں۔ ووٹر فہرست میں نام شامل کرانے، ترمیم، منتقلی یا غلطیوں کی اصلاح جیسے معاملات میں عوام کو درست رہنمائی فراہم کریں، تاکہ یہ عمل آسان اور شفاف بنایا جا سکے۔